



ہم اور ہمارا ماحول درجہ چہارم

ଆମେ ଓ ଆମ ପରିବେଶ
ଚତୁର୍ଥ ଶ୍ରେଣୀ



محکمہ تعلیم اساتذہ اور صوبائی تحقیقی و تربیتی ادارہ برائے تعلیم،
اڈیشا، بھونیشور

اڈیشا اسکول تعلیمی پروگرام اتھارٹی،
بھونیشور

ବିଦ୍ୟାଳୟ ଓ ଗଣଶିକ୍ଷା ବିଭାଗ, ଓଡ଼ିଶା ସରକାର

ہم اور ہمارا ماحول درجہ چہارم

ترتیب و تدوین : اردو نصابی ورک شاپ
حکومت اڈیشا کے محکمہ اسکول اور تعلیم عامہ اور تحقیقی و تربیتی ادارہ برائے تعلیم کی جانب سے اس کتاب کے
ترجمہ کے لیے مقرر کردہ قلم کار اور نگراں اراکین:

ترجمہ نگار
☆ محمد عارف
☆ سید سہیل اختر
نگرانی و نظر ثانی:
ڈاکٹر شیخ مسین اللہ
محمد ضیاء اللہ
سید غلام ربانی

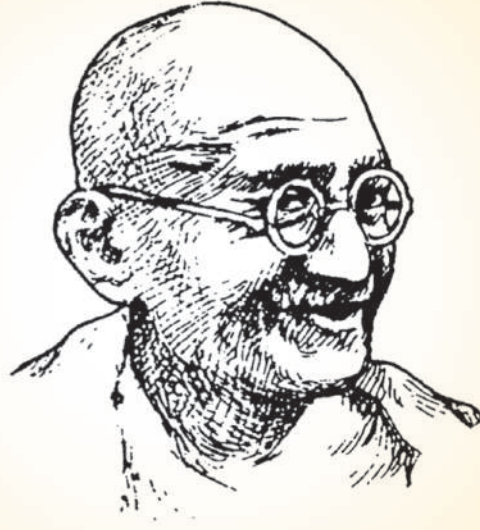
کوآرڈینیٹر:
ڈاکٹر تلوتما سیناپتی
ڈاکٹر سبیتا ساہو

ناشر : محکمہ اسکول و تعلیم عامہ، اڈیشا سرکار

سن اشاعت : 2010
2019

ترتیب : محکمہ تعلیم اساتذہ اور صوبائی تحقیقی و تربیتی ادارہ برائے تعلیم، اڈیشا، بھونیشور
اور
ادارہ نشر و اشاعت برائے کتب تعلیم و تدریس صوبہ اڈیشا، بھونیشور

مکتبہ : درسی کتاب چھپائی و فروخت، بھونیشور



میں یہ سمجھتا ہوں کہ کتابی علم ہی اصل تعلیم نہیں ہے۔ سچا علم تو کردار سازی اور فرض سے آگاہی ہے۔
اُپنیشدوں کی شرح میں لکھا ہے کہ پہلا آشرم یعنی برہم چریہ آشرم، سنیاں آشرم کے برابر ہے۔ اس کا مجھ پر
گہرا اثر پڑا ہے۔ تفریح اور دل لگی صرف ایک خاص عمر تک ہی اچھی لگتی ہے۔ بارہ برس کی عمر کے بعد تفریح
اور دل لگی کا بہت ہی کم بلکہ نہیں کے برابر ہی موقع مجھے ملا ہے۔

دنیا میں تین باتیں اہم ہیں۔ ان کو حاصل کر کے تم دنیا کے کسی بھی کونے میں جاؤ گے تو اپنا گزارا کر سکو
گے۔ اپنی روح کا اپنے آپ کا اور خدا کا سچا عرفان حاصل کرنا۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ تمہیں کتابی علم
نہیں ملے گا وہ تو ملے گا ہی۔ کتابی علم تو اس لیے ہوتا ہے کہ جو کچھ تمہیں ملا ہے اسے تم دوسروں کو دے سکو۔

anaganshi



ہندوستان کا دستور العمل

تعارف

ہم ہندوستانی ہندوستان کو ایک اعلیٰ اشتراکی غیر جانب مذہبی جمہوری ملی طور پر قائم کرنے کے واسطے مضبوط عزائم لے کر اور اس کے شہریوں کو

☆ سماجی، اقتصادی اور سیاسی انصاف

☆ فکر و فہم، خود اعتمادی، بھروسہ، مذہبی عقیدہ اور دینی آزادی

☆ حالات اور سہولت، مواقع کی برابری کا تحفظ فراہم کرنے تاہم

☆ شخصی وقار اور ملک کی سالمیت و یکجہتی کو مستحکم کر کے

ان کے درمیان بھائی چارہ کا حوصلہ بڑھانے کے لیے

اسی ۱۹۴۹ء نومبر ۲۶ء تاریخ کے دن ہمارے دستور العمل کے نفاذ کی محفل میں

انہیں کے ذریعہ اس دستور العمل کو منظور اور نافذ کر رہے ہیں بلکہ ہم خود کو سوئپ رہے ہیں۔

1

1- عام حادثے



11

2- حادثات اور حفاظت

14



3- مقامی خود مختاری ادارے

26

4- ہمارے کھانے کے سامان اور ان کو اُگانے والے لوگ



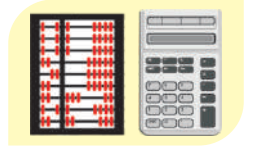
36



5- ہمارا ملک اور ہماری ریاست

74

6- قدیم زمانہ سے موجودہ زمانے تک انسان کی ترقی



89



7- ہم اور ہماری قومی وحدت

112



132

165

173



8 - ہماری غذا



9 - پیڑ پودوں کے مختلف حصوں کے نام

10 - مادہ اور اس کی خاصیت



11 - زمین اور آسمان





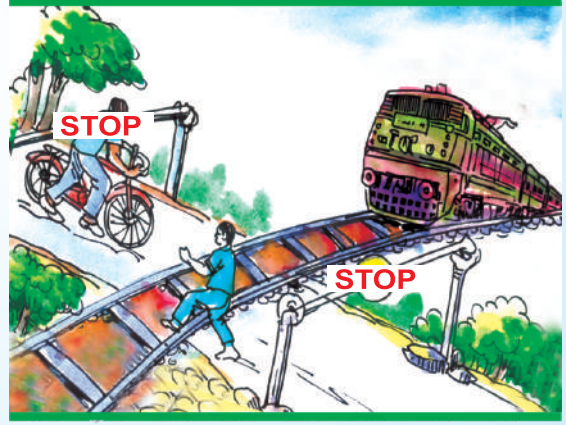
عام حادثے

ایک دن منظور سائیکل میں جاوید کو بیٹھا کر بات چیت کرتے ہوئے جا رہا تھا۔ راستے پر اس کا دھیان نہیں تھا۔ اچانک اس کے آگے ایک کتا آگیا۔ منظور سائیکل کو روک نہیں سکا۔ دونوں نیچے گر پڑے نیچے گر کر چیخنے لگے اور زخمی ہو گئے۔ اسی وقت منظور کے ماموں اسی راستے سے جا رہے تھے۔ ان لوگوں کی اس حالت کو دیکھ کر پریشان ہوئے اور غصہ بھی۔ ان لوگوں کو اٹھا کر کہا ”ہوشیاری سے سائیکل چلانے سے اس طرح کا حادثہ نہیں ہوتا۔ عام طور پر لا پرواہی کی وجہ سے روزمرہ کی زندگی میں اس طرح کے حادثے ہوتے رہتے ہیں۔“

نیچے دونوں تصویروں میں سے کس تصویر میں حادثہ ہونے کا اندیشہ ہے اور کیوں؟ ہر ایک تصویر کے نیچے لکھیے)



یہاں پر حادثہ ہونے کا اندیشہ نہیں ہے۔ کیوں کہ ریل گاڑی آتی ہوئی دیکھ کر لیول کراسنگ پر گاڑی چلانے والے اور دوسرے لوگ ریل گاڑی پار ہو جانے تک کا انتظار کر رہے ہیں۔



یہاں پر حادثہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ کیوں کہ ریل گاڑی آرہی ہے اور پھاٹک بند ہے۔ اس کے باوجود لوگ اور سائیکل چلانے والے اس کے اندر سے باہر آنا جانا کر رہے ہیں۔

ہر ایک قطار میں رہنے والی دو تصویروں میں سے کون سی تصویر آپ کو پسند ہے اور کیوں؟

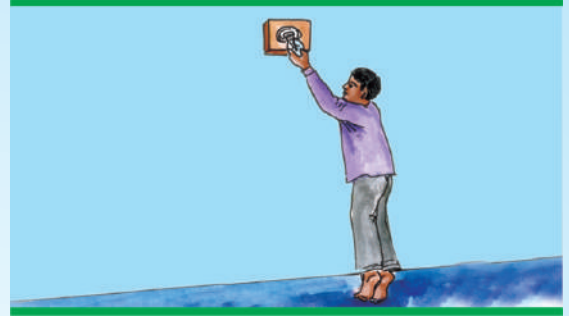


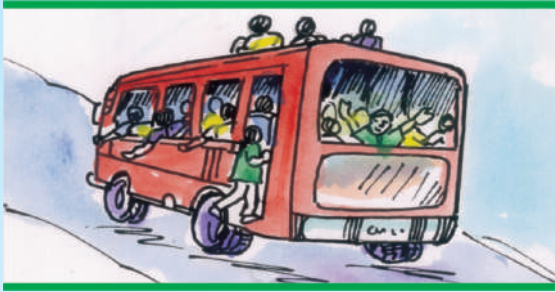


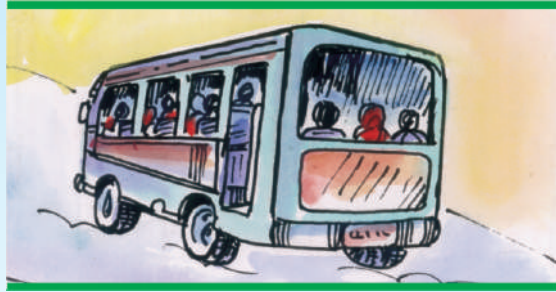




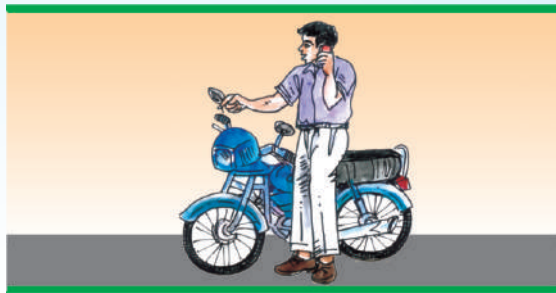


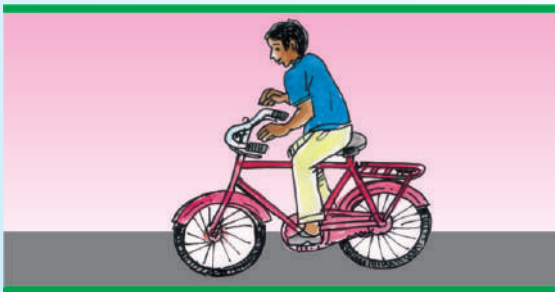


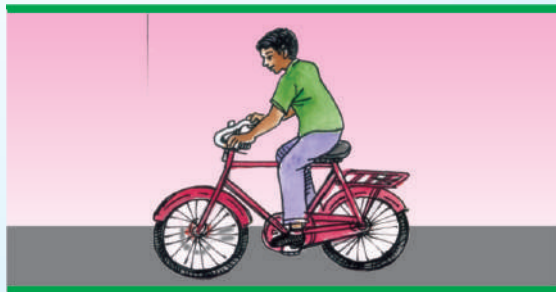




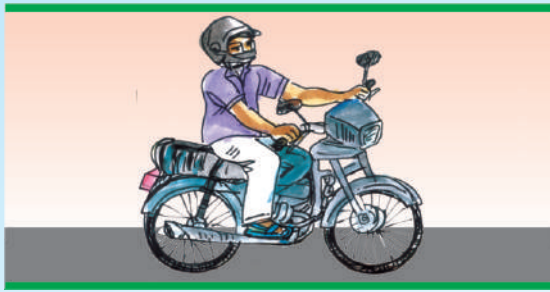


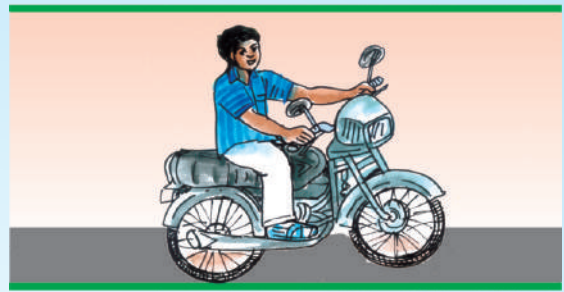






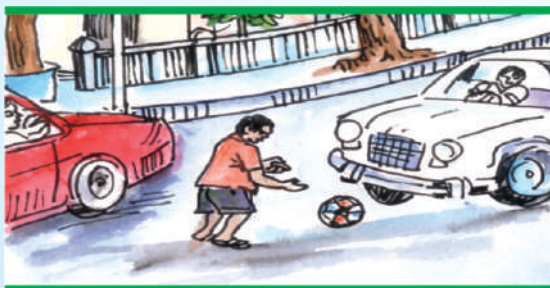






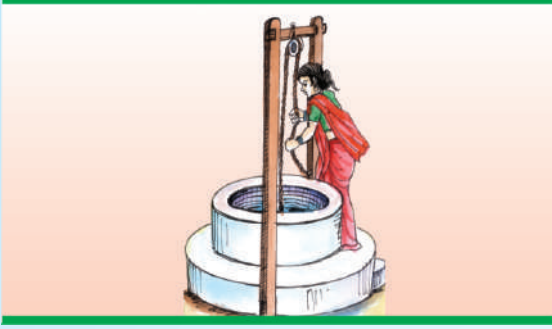












اوپر کی تصویروں سے ہمیں معلوم ہوا کہ حادثہ کس وجہ سے ہوتا ہے۔



کیا آپ جانتے ہیں
جو کوئی واقعہ اچانک رونما ہو کر ہمیں نقصان پہنچاتا ہے اور دکھ دیتا ہے
اسے ہم حادثہ کہتے ہیں۔



آئیے ہم جانیں کہ کیا کرنے سے ہم حادثے کا سامنا نہیں کریں گے۔

- ☆ چاقو، پیٹھی، تیز دھاروں والے اوزار سے کاٹ چھاٹ کرتے وقت بے دھیان نہیں ہوں گے۔
- ☆ چولہے سے دور بیٹھیں گے۔ اپنے کپڑے سے باورچی خانہ کے سامان کو نہیں پکڑیں گے۔
- ☆ کلہاڑی سے لکڑی کاٹتے وقت یا کدال سے مٹی کھودتے وقت ہوشیاری برتیں گے۔
- ☆ سلائی مشین یا دوسری کسی طرح کی مشین چلاتے وقت خوب دھیان اور ہوشیاری سے چلائیں گے۔ جیسے کہ ہمارے جسم کا کوئی بھی حصہ مشین کے اندر نہ چلا جائے۔

- ☆ بجلی کی چیزوں کو استعمال کرتے وقت چھوٹے بچوں کو دور رکھیں گے۔ بھیگے ہوئے ہاتھوں سے بجلی کی چیزوں کو استعمال نہیں کریں گے۔
- ☆ مین سوئیچ کو بند کرنے کے بعد ہی بجلی کے تاروں اور دوسری چیزوں کی مرمت کریں گے۔
- ☆ راستہ کے قانون کو مان کر (ٹرافک کے قانون) چلیں گے۔
- ☆ آگ کے ساتھ نہیں بھیلیں گے۔
- ☆ چھت کے کنارے کھڑے نہیں ہوں گے۔
- ☆ پٹاخوں کو دور رکھ کر پھوڑیں گے۔
- ☆ ریل گاڑی آرہی ہو تو لیول کراسنگ کو پار نہیں کریں گے۔ اگر پھانک بند ہو تو اس کے کھلنے کا انتظار کریں گے۔

حادثے کے بعد کی ابتدائی کارروائی:

حادثہ ہونے کے بعد اس آدمی کو ابتدائی علاج کے لیے اسپتال لے جانے سے قبل کچھ ابتدائی کارروائی کرنی پڑتی ہے۔ جس سے اس آدمی کو زیادہ نقصان نہیں ہوتا ہے۔ اس طرح کے علاج کو ابتدائی علاج کہا جاتا ہے۔ اونچے درجہ میں اس کے متعلق زیادہ جانکاری حاصل ہوگی۔ پھر بھی ہم چند آسان ابتدائی علاج کے بارے میں تذکرہ کریں گے۔

زخمی ہوئی جگہ سے خون نکل رہا ہو تو خون نکلنے والی جگہ میں کپڑا باندھ کر خون بند کرنے کی کوشش کریں گے۔

ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو اسی ٹوٹی ہڈی کو ککڑی سے باندھ کر فوراً اسپتال بھیج دیں گے۔
جلی ہوئی جگہ کو جلن کم ہونے تک ٹھنڈے پانی کے اندر ڈبو کر رکھیں گے۔ ادھر ادھر کا علاج نہ کر کے فوراً ڈاکٹر کے پاس لے جائیں گے۔

اسی طرح سے آپ روزمرہ کی زندگی میں دیکھنے اور سننے والے حادثوں کے متعلق بیان کیجیے اور نیچے دی گئی جدول میں اس طرح کے حادثے ہو جانے پر آپ کس طرح سے اس کی ابتدائی علاج کریں گے لکھیے۔

کیا کیا ابتدائی علاج کرو گے	حادثے کا بیان
زخم کی جگہ پر برف یا ٹھنڈا پانی استعمال کیا جائے۔	دیوار میں کیل ٹھونکنے وقت ہتھوڑے کی مار ہاتھ میں لگ جانے سے چمڑے کے نیچے خون جم گیا ہے۔

ابتدائی علاج بکس:





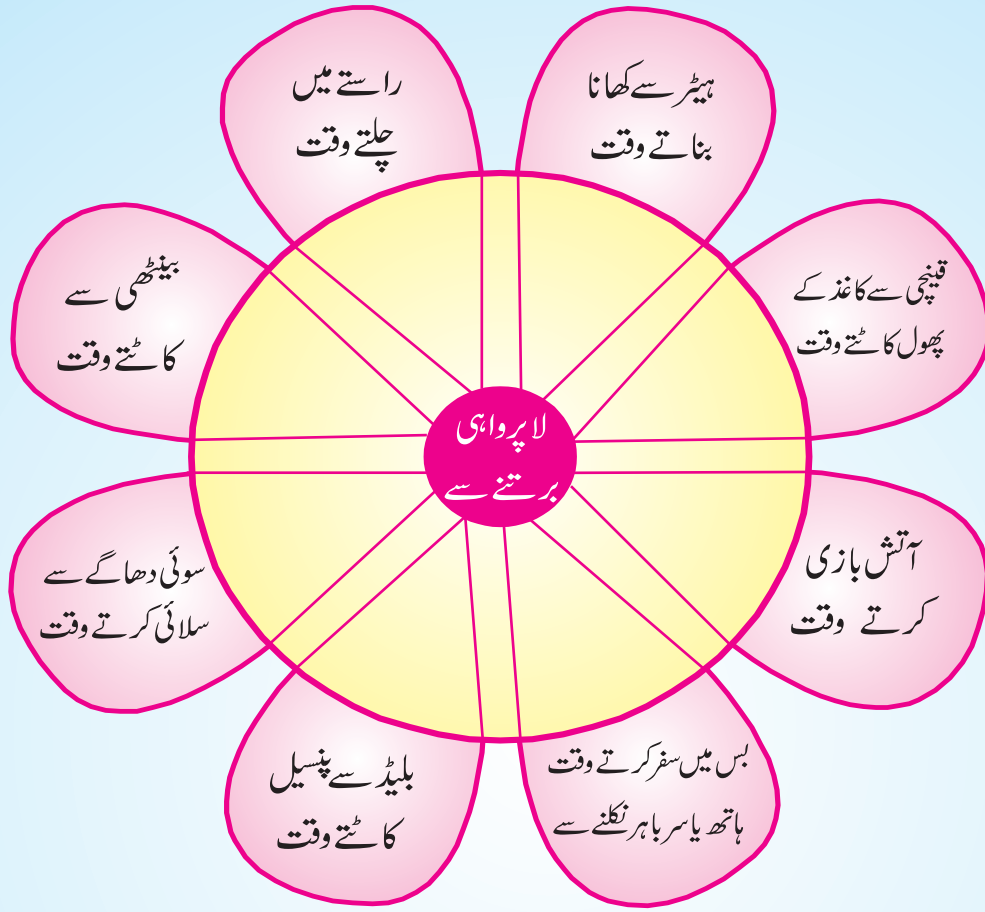
1۔ کس کس جگہ کیا کیا حادثہ ہو سکتا ہے اور ان سے بچنے کے لیے کس طرح کی ہوشیاری برتنی چاہیے اسے نیچے لکھیے۔

جگہ	کس طرح کا حادثہ ہو سکتا ہے	کیا کیا ہوشیاری برتنی چاہیے
باورچی خانہ		
بجلی کے سامان استعمال کرتے وقت		
چھت پر پتنگ اڑاتے وقت		
راستہ پار ہوتے وقت		
آتش بازی کرتے وقت		

2۔ صحیح جواب کے سامنے (✓) نشان اور غلط جواب کے سامنے (x) نشان لگائیے۔

- | | |
|--------------------------|--|
| ☐ | (i) ہری بتی جلنے سے راستہ پار ہونا۔ |
| ☐ | (ii) گرم گرم چیز ہاتھ سے اٹھانا۔ |
| ☐ | (iii) راستہ میں سائیکل سے جاتے وقت گروپ بنا کر چلنا۔ |
| ☐ | (iv) کائی لگی ہوئی یا تیل گری ہوئی چٹان کے اوپر آنا جانا کرنا۔ |
| ☐ | (v) کھیل کے قانون کو مان کر کھیلنا۔ |
| ☐ | (vi) بھیگے ہاتھ سے بجلی کے سامان کی سوئچ کو نہیں دبانا۔ |

3۔ لا پرواہی برتی جائے تو کیا ہوگا لکھیے :



آپ کے لیے کام:

☆ پندرہ دن پہلے کے اخبار میں چھپے ہوئے ایک حادثہ کے بارے میں لکھیے۔ کیا کرنے سے یہ حادثہ نہیں ہوتا اس

بارے میں آپ اپنا خیال ظاہر کیجیے۔

☆ آپ کے اسکول میں ہوئے کسی حادثہ کے بارے میں بیان کر کے اس کی وجہ اور لیے گئے ابتدائی اقدام کے بارے میں لکھیے۔





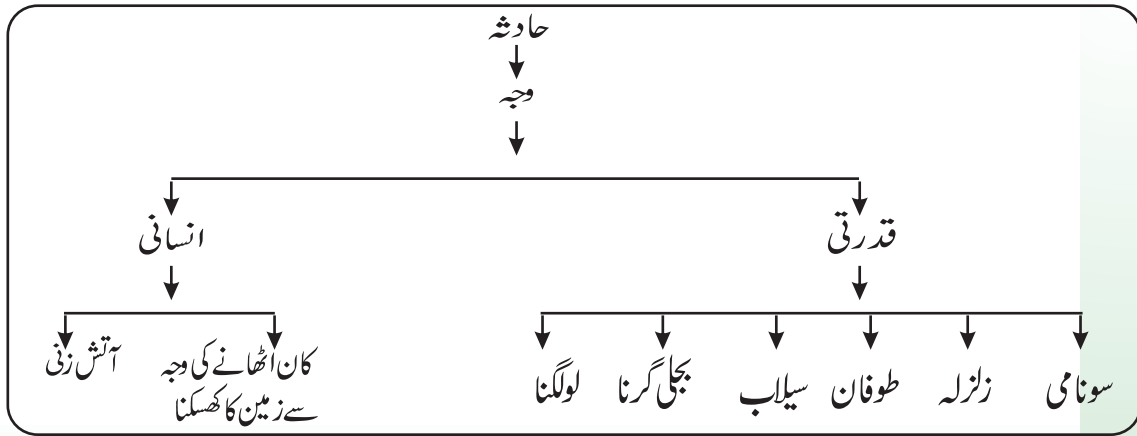
حادثات اور حفاظت

سبق نمبر: 2

کسی ایک بے سہارا گروہ پر اچانک ایک خطرناک واقعہ سرزد ہونے کو عام طور پر ایک حادثہ کہا جاتا ہے۔
ایسا ہونے سے جان و مال، زمین اور جائیداد کا نقصان ہوتا ہے اور آمد و رفت کا سلسلہ بھی منقطع ہو جاتا ہے۔



اوپر دی گئی تصویر میں جو حادثہ دکھایا گیا ہے یہ لوگوں کو کس طرح پریشانیوں میں ڈالتا ہے؟



لو لگنا:



حد سے زیادہ تیز گرم ہوا چلنے سے بدن میں آبی بخارات کی مقدار کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے انسان کمزوری اور بے ہوشی کی طرح محسوس کرتا ہے۔ اسے ”لو لگنا“ کہتے ہیں۔
اسی وجہ سے انسانوں اور جانوروں کی موت ہو جاتی ہے۔

لو سے بچنے کی تیاری:

- گھر سے نکلنے وقت بہت زیادہ پانی پی کر اور جوتے پہن کر نکلتا چاہیے۔
- گھر سے نکلنے وقت چھتری، کالی عینک، بھیگناول، ٹوپی، اور پانی لینا چاہیے۔
- تیز دھوپ کے وقت گھر سے نہیں نکلتا چاہیے۔

یاد رکھیے:

لو لگے ہوئے انسان کو یک مشت زیادہ پانی مت پلائیے۔
ہر آدھ گھنٹے کے وقفے پر تھوڑا تھوڑا پانی تندرست ہونے تک دینا چاہیے اور
ڈاکٹر کا مشورہ لینا چاہیے۔

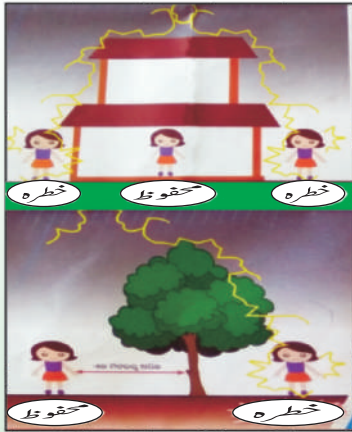
بجلی گرنا:

عام طور پر بارش کے موسم میں آپ نے آسمان پر اچانک روشنی کے ساتھ ایک بڑی قسم کی آواز سنی ہو گی۔ اسے بجلی اور کڑک یا بجلی کا گرنا بھی کہا جاتا ہے۔ کرباد کے اوپر اور نیچے کے آبی بخارات اور ہوا کے گھسنے سے یہ پیدا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے بہت لوگ مرتے ہیں۔



بجلی گرنے سے حفاظت کی تدبیر:

- گھر کے اندر رہتے وقت کھڑکی، دروازہ بند کرنا۔
- گھر میں استعمال کرنے والی بجلی کی چیزوں کو بند کرنا۔
- راستے میں جاتے وقت کسی پیڑ کے سایے میں سہارا نہ لے کر فوراً
- کسی قریب کی عمارت کو چلے آنا چاہیے۔
- سائیکل نہ چلا کر کسی محفوظ جگہ کو چلے جانا چاہیے۔



سیلاب:

بارش کے موسم میں بہت زیادہ بارش کی وجہ سے ندی اچھل کر اس کا پانی کھیت کھلیان اور گھرباڑیوں کی طرف روند کر جان و مال کا نقصان کرتا ہے۔ اس کو سیلاب کہا جاتا ہے۔



سیلاب سے بچنے کی ترکیب:

- قیمتی اشیاء کے ساتھ اپنے کنبے کو لے کر محفوظ پناہ گاہ کو فوراً چلے جانا چاہیے۔
- سیلاب کے پانی میں بچوں کو نہیں کھیلنا چاہیے۔
- کثیر مقدار کی اشیاء خوردنی اکٹھا کر کے محفوظ جگہ پر رکھنی چاہیے۔
- ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبار وغیرہ عوامی میڈیا میں نشر کردہ سیلاب کے متعلق ہوشیاری کی خبر پر توجہ دینی چاہیے۔

جانیے:

زیادہ بارش کی وجہ سے سیلاب آتا ہے۔ کم بارش کی وجہ سے سوکھا پڑتا ہے۔

مشق

1- نیچے دیے گئے بکس کو پر کیجیے:

قدرتی حادثات	حادثہ کی وجہ	کیا کیا حفاظتی / ہوشیاری اقدام اٹھایے جاسکتے ہیں؟
بجلی گرنا		
لو لگنا		
سیلاب		

2-



تصویر کو دیکھ کر سوالوں کے جواب دیجیے:

(الف) یہ تصویر کس حادثہ کی طرف اشارہ کرتی ہے؟

(ب) اس حادثہ کی وجہ سے آپ کو کیا کیا پریشانیاں ہوتی ہیں؟

آپ کے لیے کام:

تیز دھوپ کے وقت لو لگنے سے بچنے کے لیے آپ اپنے گھر سے نکلتے وقت کیا کیا ہوشیاری اپنائیں گے اس کی ایک فہرست بنائیے۔



سبق نمبر: 3

مقامی خود مختاری ادارے



استاد: آپ نے نیچے کی جماعت میں گرام پنچایت کے متعلق کچھ باتیں جانی ہیں۔ پنچایت آفس کی دیوار میں

اس کے بارے میں کیا لکھا گیا ہے پڑھیے۔

نغمہ: جناب، یہاں ہر پنچایت کے نام کے ساتھ اس کے مختلف ممبروں کے نام لکھے گئے ہیں۔

استاد: بچے آپ لوگ سب اپنی کاپیاں نکالو۔ میں جو سوالات پوچھ رہا ہوں ان کے جوابات اپنی کاپیوں پر لکھو۔

☆ اس گاؤں کا نام کیا ہے؟

☆ اس گرام پنچایت کا نام کیا ہے؟

☆ کون اس گرام پنچایت کا سرنچ ہے؟

☆ کون نائب سرنچ ہے؟

☆ آپ کے وارڈ ممبر کا نام کیا ہے؟

☆ اس پنچایت کے سکریٹری کا نام کیا ہے؟

رحیم: جناب، گرام پنچایت کتنے لوگوں کو لے کر بنتا ہے؟

استاد: عموماً دو ہزار سے لے کر دس ہزار تک کے لوگوں کے رہنے والے علاقے کو لے کر گرام پنچایت بنائی جاتی ہے۔ اس لیے بہت سے چھوٹے چھوٹے گاؤں یا ایک بڑے گاؤں کو لے کر گرام پنچایت بنتی ہے۔ اس کو کئی وارڈ کے درمیان میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

ازلفہ: جناب، ہر ایک گرام پنچایت کو کیوں مختلف وارڈوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

استاد: انتظامیہ کی آسانی کے لیے گرام پنچایت کو مختلف وارڈوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے مختلف وارڈ کو مد نظر رکھ کر گاؤں کے لوگوں کی ترقی اور بھلائی کا کام کیا جاتا ہے۔ اس کا فائدہ مجموعی طور پر گرام پنچایت کو ملتا ہے۔

عرفان: کیا گاؤں کا کوئی بھی شخص گرام پنچایت کا ممبر ہو سکتا ہے؟

استاد: نہیں ہو سکتا۔ گرام پنچایت کا ممبر ہونے کے لیے چناؤ لڑنی ہوگی۔ یہ چناؤ ہر پانچ سال میں ایک بار ہوتی ہے۔ اپنے وارڈ کے نمائندوں کو چننے کے لیے اٹھارہ (۱۸) سال یا اٹھارہ سال سے زیادہ عمر کے لوگ بلا واسطہ ووٹ دیتے ہیں۔ جو سب سے زیادہ ووٹ پاتے ہیں اس کو وارڈ ممبر اعلان کیا جاتا ہے۔ بہت سے وارڈ کے وارڈ ممبر کے عہدے عورت، مرد، ہری جن اور آدی باسی کے لیے ریزرو ہے۔

نغمہ: گرام پنچایت کے کھیا کو کیا کہا جاتا ہے؟

استاد: گرام پنچایت کے کھیا کو سر پنچ کہا جاتا ہے۔ پنچایت کے لوگ بلا واسطہ ووٹ دیکر ان کو چنتے ہیں۔ منتخب وارڈ ممبر ان اپنے میں سے ایک کو نائب سر پنچ کے طور پر چنتے ہیں۔ اس طرح سر پنچ، نائب سر پنچ اور وارڈ ممبروں کو لے کر گرام پنچایت بنتی ہے۔ گرام پنچایت کی کارگزاری کی مدت 5 سال کی ہوتی ہے۔

عاطفہ: گرام پنچایت کس طرح کام کرتی ہے؟

استاد: ہر پنچایت میں ایک سکریٹری ہوتا ہے۔ وہ سر پنچ کے کام میں مدد کرتا ہے۔ گرام پنچایت کی میٹنگ ہر ماہ ایک بار ہوتی ہے۔ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو میٹنگ کئی بار ہو سکتی ہے۔ اس میٹنگ میں سر پنچ صدارت کرتے ہیں۔ سر پنچ کی غیر موجودگی میں نائب سر پنچ صدارت کرتے ہیں۔ ہم سب سر پنچ سے ملاقات کریں گے اور گرام پنچایت کے بارے میں زیادہ جانکاری حاصل کریں گے۔

استاد: جناب، آداب عرض ہے۔ ہمارے اسکول کے بچوں نے آپ کی گرام پنچایت کو گھوم کر دیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ اس لیے میں ان لوگوں کے ساتھ آیا ہوں۔ مہربانی کر کے آپ کی گرام پنچایت کس طرح سے کام کرتی ہے ان لوگوں کو بتائیں۔

سرینچ: گرام پنچایت گاؤں کی ترقی کے لیے کیا کیا کام کرتی ہے، پہلے پنچایت کی میٹنگ میں یہ طے کیا جاتا ہے، میٹنگ میں حاضر تمام اراکین کی رائے کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اپنے علاقے کی ترقی اور مختلف مسائل کا حل کرنا گرام پنچایت کا اہم کام ہے۔ سرکار کے کئی منصوبوں کو یہ کارگر کرتی ہے۔ گرام پنچایت کے لیے کچھ کام لازمی ہوتے ہیں اور کچھ کام گرام پنچایت کے اختیار میں ہوتے ہیں۔ لیکن ہماری گرام پنچایت لوگوں کی بھلائی کے لیے کچھ کچھ اختیاری کام بھی کر لیتی ہے۔ کون ہمارا لازمی کام ہے اور کون ہمارا اختیاری کام ہے اس کی معلومات کے لیے میں نے ایک فہرست تیار کی ہے۔ آپ اس فہرست کو پڑھیے۔

اختیاری کام	لازمی کام
☆ ماں اور بچے کی صحت کی دیکھ بھال کا مرکز کھولنا۔ ☆ انجمن امداد باہمی کی تشکیل۔ ☆ مچھلی پالن، مرغی پالن، اور گائے پالن، وغیرہ کے لیے رقم کا انتظام۔ ☆ راستے کے کنارے اور دیہی علاقوں میں پیڑ لگانا۔ ☆ لائبریری کھولنا۔	☆ پینے کے پانی کا انتظام۔ ☆ روشنی کا انتظام۔ ☆ گاؤں کے راستوں کی تعمیر اور مرمت۔ ☆ گاؤں کی صفائی۔ ☆ گاؤں کے باشندوں کی صحت کی حفاظت۔ ☆ پیدائش اور موت کا اندراج۔ ☆ کھیتی کے لیے پیداوار بڑھانے والی بیج، کھاد اور قرض کا بندوبست۔ ☆ اپنے علاقے کے جاتا اور میلوں پر نگرانی۔ ☆ مقامی علاقوں میں تعلیم کی ترقی۔

ندیم: آپ کو یہ سارے کام کرنے کے لیے گرام پنچایت کو رقم کہاں سے ملتی ہے؟

سرینچ: گرام پنچایت کو دراصل دو ذرائع سے روپے ملتے ہیں۔ ریاستی حکومت گاؤں کی ترقی کے لیے کچھ رقم امداد کے طور پر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ گرام پنچایت کی اپنی بھی کچھ آمدنی ہوتی ہے۔ بیل گاڑی، سائیکل، رکشہ، ٹیمپو وغیرہ کے چلنے پر گرام پنچایت ٹیکس لیتی ہے۔ اس کے علاوہ پنچایت تالاب کی نیلامی، ہاٹ، بازار، کانچی ہاؤس، ندی گھاٹ، سے ٹیکس وصول کر کے عام طور پر یہ رقم مقامی علاقوں کی ترقی کے لیے خرچ کی جاتی ہے۔

استاد: جناب ہم آ رہے ہیں۔ آپ کی اس مدد کے لیے بہت بہت شکریہ۔ سلام۔

بچے: سلام

روشن آرا: جناب، گرام پنچایت بنانے کی ضرورت کیوں پڑتی ہے؟

استاد: آپ لوگ جانتے ہیں ہماری ریاست گاؤں سے بھری پڑی ہے۔ اتنے گاؤں کے مسائل کو ہماری ریاستی حکومت صرف ایک ہی ادارے کے ذریعہ حل نہیں کر پائیگی۔ اس کے لیے ہر گاؤں کی

پریشانی کو دور کرنے کے لیے گرام پنچایت بنائی گئی ہے۔ اس کی وجہ سے گاؤں کے لوگ گاؤں کی سطح میں اپنے نمائندوں کے ذریعہ خود کو منظم کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح بلاک کی سطح پر انجمن پنچایت کام کرتا ہے۔ ایک بلاک یا سبھی گرام پنچایت کو ملا کر پنچایت سمیتی تشکیل کی جاتی ہے۔

احمد: جناب، پنچایت سمیتی کے مکھیا کو کیا کہتے ہیں؟

استاد: پنچایت سمیتی کے مکھیا کو چیئر مین کہا جاتا ہے۔

سعدین: جناب، پنچایت سمیتی کے ممبروں کا انتخاب کیسے ہوتا ہے؟

استاد: پنچایت سمیتی کے لیے ہر ایک پنچایت سے ایک ایک ممبر عوام کے ذریعہ براہ راست منتخب کیا جاتا ہے۔ سر پنچ بھی پنچایت سمیتی کا ایک ممبر ہوتا ہے۔ منتخب ممبروں کے درمیان سے کسی ایک کو چیئر مین اور کسی کو نائب چیئر مین کی حیثیت سے چن لیا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ علاقائی ویدھان سبھا، راجیہ سبھا اور لوک سبھا اور ویدھان پریشد کے ممبروں کو بھی اس کے ممبروں میں شمار کیا جاتا ہے۔

عاطفہ: جناب پنچایت سمیتی کس طرح کام کرتی ہے؟

استاد: پنچایت سمیتی اچھی طرح کام کر سکے اس کے لیے ہر بلاک میں ایک بی، ڈی۔ او (B.D.O) تقرر ہوتا ہے۔ چیئر مین کے مشورے کے مطابق وہ بلاک کے لیے کام انجام دیتے ہیں۔ پنچایت سمیتی کی میٹنگ ہر دو ماہ میں ایک بار ہوتی ہے۔ اس میٹنگ میں چیئر مین بحیثیت صدر اور بی ڈی او بحیثیت سکرٹری کے کام کرتے ہیں۔ چیئر مین کی غیر موجودگی میں نائب چیئر مین بحیثیت صدر کام کرتے ہیں۔ نئی پنچایت تشکیل کرتے وقت پنچایت سمیتی کے ممبر بھی بدل جاتے ہیں۔ بلاک آفس میں پنچایت سمیتی کا سارا کام ہوتا ہے۔ بچے ہم لوگوں نے پنچایت اور پنچایت سمیتی کے متعلق جانکاری حاصل کی۔ یہ دو ادارے ہمارے گاؤں کے علاقے کے حکومتی انتظام کے لیے ایک ذریعہ ہے۔

ازلفہ: جناب، اس انتظامی امور کا نام کیا ہے؟

استاد: اس انتظامی امور کا نام ہے ضلع پریشد۔

روشن آرا:

جناب، ضلع پریشد عوام کے لیے کیا کیا کام کرتی ہے؟

استاد:

ضلع پریشد ضلع کی بھلائی کے لیے منصوبہ تیار کرتی ہے۔ گرام پنچایت اور پنچایت سمیتی کو امداد فراہم کرتی ہے۔

قیام:

جناب، ضلع پریشد یہ سب کام کے لیے رقم کہاں سے فراہم کرتی ہے۔

استاد:

ضلع پریشد سب کام کے لیے سرکاری جانب سے رقم پاتی ہے۔ اس کے علاوہ مختلف قسم کے ٹیکس اصول کرتی ہے۔

راشد:

جناب، ضلع پریشد کیسے عمل میں آتی ہے؟

استاد:

ریاست کے ہر ایک ضلع میں ایک ضلع پریشد رہنے کا انتظام ہے۔ ہر ایک ضلع کو کئی ضلع پریشد علاقے میں

تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر علاقے سے ایک ایک ممبر منتخب کیا جاتا ہے۔ منتخب شدہ ممبران اپنے درمیان سے ضلع

پریشد کے صدر اور نائب صدر کو منتخب کرتے ہیں۔ ضلع پریشد کے کام کرنے کی مدت پانچ سال کی ہوتی ہے۔

فیضان:

جناب، گاؤں کے ادارہ کی طرح ہماری ریاست کے شہری علاقے کی ترقی کے لیے کون کون سے

ادارے ہیں؟

استاد:

شہری علاقے کی ترقی کے لیے میونسپل ادارہ ہے۔ دس ہزار سے زیادہ آبادی والے شہر میں

NAC تشکیل ہوتی ہے۔ دس لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہر میں کارپوریشن ہوتا ہے۔ ہماری ریاست میں تین

کارپوریشن ہیں۔ وہ ہیں کٹک، بھونیشور اور برہم پور۔

عدنان:

میونسپلٹی کس طرح تشکیل کی جاتی ہے؟

استاد:

آپ نے جانا کہ میونسپل ادارے عوام کی تعداد کے حساب سے مختلف ہیں۔ لیکن ان کی تشکیل عمل لگ

بھگ سبھی میں برابر ہے۔ پہلے انہیں کئی وارڈ میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ ہر ایک وارڈ میں رہنے والے

18 سال سے زیادہ عمر کے ووٹ دینے والے ووٹ دے کر ایک وارڈ ممبر کو منتخب کرتے ہیں۔ NAC کے

نمائندہ کو کانسلیٹر کہا جاتا ہے۔ منتخب کانسلیٹر اپنے درمیان سے ایک کو چیرمین اور ایک کو نائب چیرمین

منتخب کرتے ہیں۔ کارپوریشن کے وارڈ ممبر کو کارپوریٹر کہا جاتا ہے۔ منتخب شدہ کارپوریٹر اپنے درمیان

سے ایک کو میئر اور ایک کو ڈپٹی میئر انتخاب کرتے ہیں۔ چیرمین، NAC اور میونسپلٹی کا ہیڈ ہوتا ہے۔ ان

کو انتظامیہ میں مدد کرنے کے لیے ایک ایکزیکوٹیو افسر ہوتا ہے۔

اسی طرح میئر، کارپوریشن کا ہیڈ ہوتا ہے۔ کارپوریشن کی انتظامیہ کو انجام دینے والے سرکاری افسر کو کارپوریشن کا کمشنر کہا جاتا ہے۔

جویریہ: میونسپلٹی کے کام کیا ہیں؟

استاد: گرام پنچایت کی طرح میونسپلٹی کے کام کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جیسے اختیاری اور غیر اختیاری۔
میونسپلٹی کے کام:

اختیاری کام	غیر اختیاری کام
☆ پینے کے پانی کے لیے کنواں، چا پائل، اور پانی کے پائپ کا انتظام۔ ☆ شہر کے علاقے میں بجلی کا انتظام۔ ☆ نالے، پر نالے اور راستے میں جمع رہنے والی گندگی کی صفائی ☆ راستہ اور سڑک کی تعمیر اور مرمت ☆ حفظان صحت کے لیے اسپتال کی تعمیر، بیماری کے علاج کا انتظام ☆ تعلیم کی ترقی۔ ☆ پیدائش اور موت کا اندراج ☆ قبرستان کا انتظام	☆ آمدورفت (ٹرافک) کا انتظام ☆ لائبریری، یوتھ کلب، ثقافتی ادارہ ☆ میونسپل علاقے میں بازار اور دکان تعمیر کرنے کا انتظام ☆ پارک کی تعمیر ☆ درخت لگانا اور شہر کو خوبصورت بنانا

علقہ: جناب، یہ سب کام کرنے کے لیے میونسپلٹی کہاں سے رقم پاتی ہے؟

استاد: میونسپلٹی مختلف ترقی کے کام کے لیے سرکاری طرف سے فنڈ فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ ٹیکس کے طور پر عوام سے رقم وصول کرتی ہے۔

آپ نے جانا:

شہری علاقے کی حکومت خود اختیاری				
میونسپلٹی کے نام	لوگوں کی تعداد	صدر	اعلیٰ عہدے دار	ممبر
NAC	دس ہزار سے زیادہ	چیرمین	اکزیکیوٹیو افسر	چیرمین نائب چیرمین کونسلر
میونسپلٹی	ایک لاکھ سے زیادہ	چیرمین	اکزیکیوٹیو افسر	چیرمین نائب چیرمین کونسلر
مہانگرم کارپوریشن	دس لاکھ سے زیادہ	میئر	کمشنر	میئر ڈپٹی میئر کارپوریٹر

استاد کے لیے:

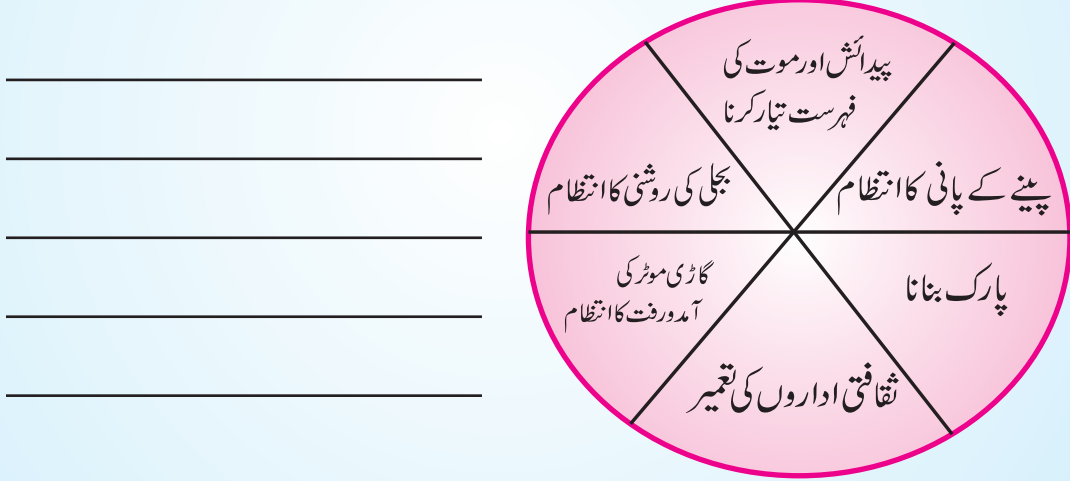
استاد اس سبق کو پڑھانے کے بعد بچوں کو چھوٹے چھوٹے گروپ میں تقسیم کریں گے۔ ہر ایک گروپ دوسرے گروپ سے سوال کر کے جواب حاصل کرے گا۔ جو گروپ سب سے زیادہ صحیح جواب دے گا اس گروپ کو فاتح گروپ اعلان کریں گے۔



1- کون سا کام گرام پنچایت کے لیے لازمی ہے نیچے دیے گئے ٹیبل سے چن کر لکھیے: جواب

_____	مرغی پالن	راستہ مرمت کرنا	درخت لگانا
_____	گاؤں کے لوگوں کی صحت کی حفاظت	ماں اور بچے کی صحت کی دیکھ بھال کا مرکز کھولنا	تعلیم کی ترقی
_____	کوڑے کرکٹ کی صفائی	روشنی کا انتظام	لابریری بنانا

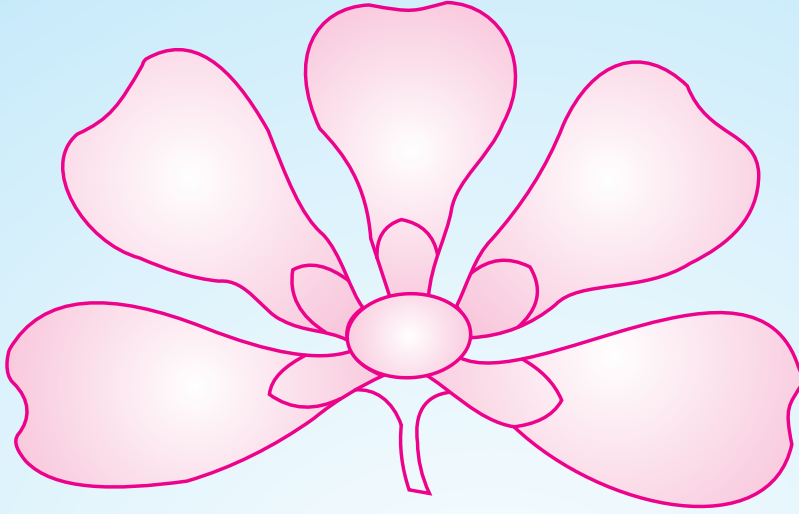
2- کون کون کام میونسپلٹی کا اختیاری کام ہے دائرہ کے اندر سے چن کر لکھیے:



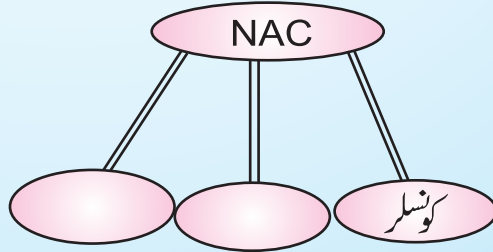
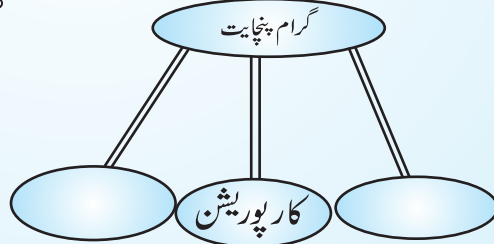
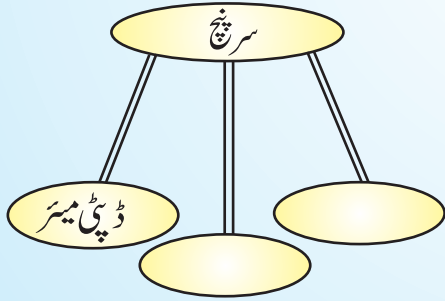
3- گرام پنچایت جس سے ٹیکس وصول کرتی ہے اس کے سامنے (✓) نشان لگائیے۔

- (i) موٹر گاڑی
- (ii) سائیکل
- (iii) ٹیمپو
- (iv) بس

4- نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جوابات پنکھڑیوں کے اندر لکھیے۔



- (i) جہاں لوگوں کی تعداد ایک دو لاکھ سے زیادہ ہوتی ہے اس میونسپلٹی کا نام کیا ہے؟
 - (ii) دکان بازار تیار کرنا۔ میونسپلٹی کا کس طرح کا کام ہے؟
 - (iii) ہماری ریاست کے کارپوریشن کے نام کیا ہیں؟
 - (iv) چیرمین کی غیر موجودگی میں کون میونسپلٹی کی صدارت کرتے ہیں؟
 - (v) کارپوریشن کے روزمرہ کے کام کو کون دیکھتا ہے؟
- 5- صرف چنے گئے نمائندوں کے عہدوں کو خالی جگہوں میں لکھیے۔
(۱۵)



6۔ براکیٹ میں سے صحیح جواب چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

(گرام پنچایت، پنچایت سمیٹی، کارپوریشن، نگر پالیکا، میونسپلٹی)

- (i) شہری علاقہ کی ترقی کے لیے..... ہوتا ہے۔
 - (ii) بی ڈی او کام کے انتظام کے لیے مقرر ہوتے ہیں۔
 - (iii) کٹک، بھوبنیشور، اور برہمپور ہماری ریاست کے تین..... ہیں۔
 - (iv) دو ہزار سے دس ہزار تک لوگوں کی تعداد رہنے سے..... بنتا ہے۔
- 7۔ آپ اپنے علاقہ کے کسی بھی کام کے لیے کہاں جائیں گے تیر کے نشان لگا کر بتائیے۔

الف	ب
(i) گھر کے سامنے جمع کوڑے	(i) پنچایت سمیٹی
(ii) مچھلی پالن کے لیے قرض	(ii) میونسپلٹی
(iii) پیدائش اور موت کا اندراج	(iii) کارپوریشن
(iv) سائیکل کا ٹیکس جمع کرنے کے لیے	(iv) گرام پنچایت
	(v) اسپتال

8۔ خط کشیدہ الفاظ کو نہ بدل کر غلطیوں کو درست کیجیے:

- (i) سرینچ پنچایت سمیٹی کا اعلیٰ ہوتا ہے۔
- (ii) کارپوریشن میں لوگوں کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ ہوتی ہے۔
- (iii) گرام پنچایت کی چناؤ ہر چھ سال میں ہوتی ہے۔
- (iv) اپنے علاقہ کے نمائندہ کو بلا واسطہ طریقہ سے چننے کے لیے ایک آدمی کی عمر 21 سال سے زیادہ ہونی چاہیے۔

9۔ ایک یا دو جملوں میں جواب لکھیے:

- (i) گرام پنچایت کو مقامی خود اختیاری حکومت کیوں کہا جاتا ہے؟

(ii) NAC اور میونسپل کونسل کے درمیان کیا فرق ہے؟

(iii) NAC اور میونسپلٹی کے درمیان کیا فرق ہے؟

(iv) ضلع پریشد کس طرح بنائی جاتی ہے؟



آپ کے لیے کام:

- ☆ آپ اپنے ماں باپ یا کسی بزرگ کے ساتھ آپ کے علاقے کے گرام پنچایت / میونسپلٹی میں جائیے۔ وہاں سے ذیل کی جانکاری حاصل کیجیے۔
- 1- اس ادارے نے آپ کے رہائشی علاقے کے لیے کیا کیا کام کیے ہیں؟
- 2- سرکاری مدد کے علاوہ یہ اور کہاں کہاں سے فنڈ اکٹھا کرتا ہے؟
- 3- اس نے آپ کے اسکول کے لیے کیا کیا کام کیے ہیں؟
- ☆ وہاں سے واپس آ کر استاد کی اجازت سے آپ نے کیا کیا معائنہ کیا اور جانکاری حاصل کی اس کے متعلق اپنے ساتھیوں کے ساتھ مذاکرہ کیجیے۔



سبق نمبر: 4

ہمارے کھانے کے سامان اور ان کو اُگانے والے لوگ



نیچے کے ٹیبل کے اندر تمہارے کھانے کی چند غذاؤں کے نام دیے گئے ہیں۔ یہ ساری غذا کس چیز سے تیار ہوئی ہیں اور اس کی جڑ کیا ہے لکھیے۔



غذا کا نام	کس چیز سے تیار ہوا ہے؟	کون سی اناج اور اس کی جڑ کیا ہے؟
روٹی	آٹا	گیہوں
منڈویے		
بھات		
سو جی		

ہم لوگ جو غذا کھاتے ہیں اس کی اصل چیز کو کسان زمین سے مختلف طرح کی اناج سے پیدا کرتا ہے۔ ان سب اناج میں سے دھان، اُرد، مونگ، ارہر، تل، مونگ پھلی، سرسوں، آلسی، اور ناریل کا تیل یہ سب خاص غذا ہیں۔ لیکن ان ساری چیزوں کو ہم اسی شکل میں نہیں کھا سکتے ہیں۔ ان کو مختلف طریقوں سے کھانے کے لائق بنایا جاتا ہے۔ دھان کی چکی سے دھان سے چاول نکالا جاتا ہے۔ گیہوں سے آٹا، سو جی اور میدہ وغیرہ پانے کے لیے ہم آٹے کی چکی کو جاتے ہیں۔ تل، سرسوں، ناریل، آلسی، مونگ پھلی اور سورج مکھی وغیرہ سے تیل نکالنے کے لیے کولہو یا تیل کی چکی میں جانا پڑتا ہے۔ گنے سے گڑ تیار کرنے کے لیے گنے کے کارخانے کی ضرورت پڑتی ہے۔

اناج کی پیداوار سے جڑے ہوئے مختلف طرح کے پیشے (کام)

خوردنی اشیاء کی پیداوار کے لیے لوگ مختلف جگہ پر ملازمت کرتے ہیں۔ اس کام سے وہ لوگ روپیہ آمدنی کرتے ہیں اور اپنے خاندان کی پرورش کرتے ہیں۔ ایسے کام کو ان لوگوں کا روزگار یا پیشہ کہا جاتا ہے۔

☆ آپ کے گاؤں کے لوگ کس طرح کے کام کر کے اپنی زندگی گزارتے ہیں اس کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

جیسے ہمارے گاؤں کے بڑھئی لوگ لکڑی کا کام کر کے اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔



ہماری کاشتکاری کے ساتھ دوسرے پیشوں کا کس طرح تعلق ہے آئیے دیکھیں:

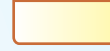
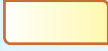
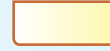
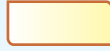
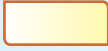


نقشہ دیکھ کر نیچے دی گئی فہرست میں کاریگروں کے کام کے ساتھ کسان کے کام کا کس طرح تعلق ہے بیان کیجیے۔

کاریگروں کے نام	ان کے کام	کسان کے کام کے ساتھ تعلق
برہمنی	ہل تیار کرنا	کھیتی کے کاموں میں استعمال
لوہار		ہونے والے اوزار

کارگر کسان پر کچے مال کے لیے انحصار کرتا ہے۔ اسی طرح کسان بھی اپنی کھیتی کے کام کے لیے مختلف کارگروں کے اوپر انحصار کرتا ہے۔

آئیے ہم لوگ کسان کون کام کے بعد کون سا کام کرتا ہے نقشہ دیکھ کر بتائیں۔



.....(۳)

.....(۲)

تب: (۱).....

.....(۶)

.....(۵)

(۴) کیڑے مارنے والی دوا ڈالنا

کسان کے کام کے ساتھ دوسرے کارگروں کے کام کا ایک موازنہ دیا گیا ہے۔ اس فہرست کو پڑھیے۔ کون کیا کرتا

ہے اور اس کے کام میں کیا چیزیں اور اوزار استعمال ہوتے ہیں اس پر غور کیجیے۔

اناج کے ساتھ کام کرنے والے کا تعلق کرنے والے کا کام کام میں آنے والی مختلف چیزیں

کسان	ہل کر کے زمین کو تیار کرنا، بیج،	لنگل، جوالی، بیل، کدال،
	ڈالنا، سچائی کرنا، دوبار بیج	کوڑی، مٹی، کھرنپی، کچھ، ٹراکٹر،
	بوننا، کھادا اور کمپوسٹ، کیڑے اور	بیج، مختلف قسم کے بیج، کھادا اور
	مکوڑے مارنے کی دوا ڈالنا	کمپوسٹ

گھاس نکالنا، فصل کاٹنا، اناج یکجا کرنا کیڑے مارنے کی دوا

گڑ تیار کرنے والے کاریگر گنا صاف کرنا، گنا پیڑ نا، گنے کا رس نکالنا، رس کو آگ میں جوش دے کر گڑ بنانا، رس کو صاف کرنا اور بنایے ہوئے گڑ کو حفاظت سے مٹکے میں رکھنا

کسان کی طرح گوالہ دودھ کو پھاڑ کر اس سے چھینا تیار کر کے بیچتا ہے۔ اسی چھینے سے رسگلہ اور دیگر مٹھائیاں کاریگر کے ذریعہ بنتی ہیں۔ دودھ کو کھولا کر پھر اسے ٹھنڈا کر کے اس میں کسی طرح کا کھٹا ڈال کر دہی بناتے ہیں۔ دہی سے مکھن اور مکھن سے گھی نکالتے ہیں۔

گوالوں کی طرح حلوائی، چایے والے، باورچی، بڑی، پاپڑ اور اچار بنانے والوں کی طرح بہت سارے لوگ ایسے ہیں جو مختلف طرح کے کھانے کی چیزیں بناتے ہیں اور اس کی آمدنی سے اپنا گزارہ کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے متعلق نیچے ایک ٹیبل بنائیے۔

پیشہ ور	کام	زندگی
گوالا	دودھ سے دہی، چھینا، مکھن، اور گھی تیار کرنا، اس کے لیے مویشیوں کو پالنا	خود اور اس کے خاندان والے مویشیوں کی دیکھ بھال اور خدمت میں لگے رہتے ہیں۔ دودھ سے مختلف چیزیں بنا کر فروخت کرتے ہیں۔ اس کے لیے دھوپ، بارش اور سردی کی پرواہ نہ کر کے سخت محنت کرتے ہیں۔

کھانے کی چیزوں کی حفاظت اور اس سے جڑے پیشہ ور:

جو غذا ہم کھاتے ہیں اس میں سے کئی ایسی ہیں کہ ہم ان کو ان کی اصلی شکل میں زیادہ دنوں تک نہیں رکھ سکتے ہیں۔ کیوں کہ وہ برباد ہو جائیں گی۔ بہت سی غذائیں ایسی ہیں جو کچھ گھنٹہ، کچھ دن اور کچھ مہینوں تک ان کی اصلی حالت میں رہ سکتی ہیں۔ اس کے لیے غذا کے سامان کو مختلف طریقہ سے محفوظ کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ آج کل مختلف ادارے کھانے کی چیزوں کو بہت دنوں تک حفاظت کے ساتھ رکھ سکتے ہیں۔

کچھ کھانے پینے کے سامان کس کے ذریعہ اور کیسے حفاظت سے رکھے جاتے ہیں ان کی فہرست نیچے دی گئی ہے:

کھانے کی چیزوں کا نام	کچھ لوگ کیسے حفاظت سے رکھتے ہیں	آج کل کس طرح سے کھانے کے سامان کی حفاظت کی جاتی ہے۔
دھان	دھوپ میں سکھا کر، نیم کے پتے،	آج کل اناج کو سائنسی ایجاد سے بنایے گئے
مونگ	بیگونیہ کے پتے اور سوکھی مرچ ڈال کر	ایر کنڈیشنڈ گودام میں حفاظت سے رکھا جاتا ہے۔ یہ
بیری	ڈول، اولیا اور بوریوں میں رکھا جاتا	کام بھارت اناج کارپوریشن کے ذریعہ کیا جاتا
کلتھی	ہے۔ دھان کو بھی کوئی کوئی زمین کے	ہے۔
مندوا	اندر کان میں رکھتے ہیں۔	

مونگ پھلی	تیل کے ذریعہ کولہو کے ذریعہ تیل	کولہو اور کارخانہ کے ذریعہ بہت کم وقت میں تیل
سرسوں	نکال کر چھوٹے مٹکے، گھڑے یا ڈبوں	کے بیج کو پس کر تیل نکالا جا رہا ہے۔ یہ بڑے
تل	میں لوگ رکھتے ہیں۔	بڑے ڈرام اور ٹین میں حفاظت سے رکھا جاتا
السی		ہے۔

دودھ	گوالے دودھ اور دودھ سے تیار کیے	آج کل یہ کام اومفیڈ (Omfed) جیسے مختلف
دہی	گیے سامان کو مٹی کی ہانڈی میں کچھ دن	اداروں کے ذریعہ کیا جا رہا ہے۔ سائنسی طریقہ
چھینا	کے لیے حفاظت سے رکھتے ہیں۔	سے دودھ کو جراثیم سے بچا کر رکھا جاتا ہے۔
پیڑا		دودھ سے بنائی گئی چیزوں کو بھی کچھ دن کے لیے
رابڑی		حفاظت سے رکھی جا رہی ہے۔
مکھن		



پھل سے رس نکال کر اور پکا کر اس میں کیمیکل ڈال کر جیلی، اسکو اس، سوس، اچار، مربہ اور چٹنی کی شکل میں بہت دنوں تک رکھا جا رہا ہے۔ اس کے لیے ہماری ریاست میں Food Processing Centre کھولے گئے ہیں۔	دھوپ میں سکھا کر، اچار بنا کر ڈبوں میں حفاظت سے رکھا جاتا ہے۔	آم سیب کیلا پیتا کرمنگا سجے کی پھیمی بیر کٹھل امروہ وغیرہ
کولڈ اسٹور کے اندر بہت دنوں تک حفاظت کے ساتھ رکھا جاسکتا ہے۔	چٹان پر ٹوکری اور ڈلیوں میں کچھ دنوں تک رکھا جاسکتا ہے۔	آلو پیاز گو بھی ٹماٹر وغیرہ

استاد کے لیے:
 اناج کو حفاظت کرنے والے کاریگروں کے بارے میں تذکرہ کریں۔



2- ”الف“ میں رہنے والی اصل چیز کے ساتھ ”ب“ میں رہنے والی بنی ہوئی غذا کو ملائیے:

الف	ب
گنا	گھی
دودھ	تیل
سرسوں	پکوڑی
بیسن	آچار
آم	چینی
	پاؤروٹی

3- ان میں کون الگ ہے چن کر لکھیے:

- (i) دہی، پکوڑی، چھینا، مکھن۔
- (ii) چوڑا، کھوئی، رسگلہ، چاول
- (iii) آٹا، بیسن، سو جی، میدہ
- (iv) بڑی، بوندیا، چھلکا، بڑا

4- کس کے لیے کون ہے:

جیسے	مچھلی پالنے کے لیے	تالاب	چارا مچھلی
	مرغی پالنے کے لیے		
	دھان کی کھیتی کے لیے		
	سبزی کی کھیتی کے لیے		

5- سجا کر لکھیے:

جیسے گھی تیار کرنے کے لیے:

دودھ ابالنا۔ دہی بنانا۔ دہی گھولنا۔ مکھن نکالنا۔ مکھن گرم کرنا

(i) چھلکا تیار کرنا

(ii) چھینا تیار کرنا

A vertical photograph showing two individuals in a rice paddy. The person in the background is bent over, wearing a white shirt and dark pants, working in the water. The person in the foreground is standing, wearing a light-colored shirt, and looking towards the camera. The field is filled with green rice plants and water.



☆ آپ کے لیے کام:
☆ آپ اپنے پانچ پڑوسیوں کے کام کو پوچھ کر لکھیے۔
☆ آپ کے علاقے کے کل کارخانہ میں جا کر وہاں تیار ہونے والی چیزوں کو دیکھ کر اپنی کاپی میں اس کے بارے میں لکھیے۔



سبق نمبر: 5

ہمارا ملک اور ہماری ریاست

(الف) ہمارے ملک میں مختلف ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے ہیں۔
ہمارا ملک ہندوستان 29 ریاستوں اور 7 مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو لے کر بنا ہے۔ نقشے میں ہمارے ملک کے ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو دکھایا گیا ہے وہ اس طرح ہیں:

- | | |
|------------------|-----------------|
| ۱۔ اڈیشا | ۱۵۔ چھتیس گڑھ |
| ۲۔ بہار | ۱۶۔ میزورام |
| ۳۔ مغربی بنگال | ۱۷۔ منی پور |
| ۴۔ جھارکھنڈ | ۱۸۔ ناگالینڈ |
| ۵۔ آسام | ۱۹۔ میگھالیہ |
| ۶۔ سلیم | ۲۰۔ ترپورا |
| ۷۔ اروناچل پردیش | ۲۱۔ جموں کشمیر |
| ۸۔ آندھرا پردیش | ۲۲۔ ہماچل پردیش |
| ۹۔ کیرل | ۲۳۔ پنجاب |
| ۱۰۔ تامل ناڈو | ۲۴۔ ہریانہ |
| ۱۱۔ کرناٹک | ۲۵۔ اتر پردیش |
| ۱۲۔ مہاراشٹر | ۲۶۔ اتر اچل |
| ۱۳۔ گوا | ۲۷۔ راجستھان |
| ۱۴۔ مدھیہ پردیش | ۲۸۔ گجرات |
| | ۲۹۔ تلنگانہ |

ہمارے ملک میں مرکز کے زیر انتظام علاقے:

- | | |
|---------------------|--------------------------------|
| ۱۔ انڈمان اور نکوبر | ۵۔ لکشدیپ |
| ۲۔ دادرنگر حویلی | ۶۔ چنڈی گڑھ |
| ۳۔ پانڈیچیری | ۷۔ دہلی (مرکزی راجدھانی علاقے) |
| ۴۔ ڈامن اور ڈیو | |

Political Map of India



نقشہ دیکھ کر لکھیے:

- ☆ ہمارے ملک کے پورب کی جانب رہنے والی ریاستیں ہیں:
- ☆ ہمارے ملک کے دکھن کی جانب رہنے والی ریاستیں ہیں:
- ☆ ہمارے ملک کے اتر کی جانب رہنے والی ریاستیں ہیں:
- ☆ ہمارے ملک کے پچھم کی جانب رہنے والی ریاستیں ہیں:
- ☆ چنڈی گڑھ کی چاروں طرف کون کون سی ریاستیں ہیں؟
- ☆ پانڈتچیری سے لگ کر کون سی ریاست ہے؟
- ☆ ہندوستان کے دکھن میں کون سا بحر اعظم ہے؟

نیچے دیے گئے نقشہ میں ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کے نام لکھیے:



ہمارے ملک میں مرکز کے زیر انتظام علاقے مرکزی حکومت کی نگرانی میں ہیں۔ اس لیے اس کو مرکزی زیر انتظام علاقہ کہا جاتا ہے۔ مرکزی علاقوں میں سے انڈامان اور نکو بر جزیرے، خلیج بنگال میں اور لکشدیپ، بحر عرب میں ہے۔ ڈامن اور ڈیو اور دادر نگر حویلی ہندوستان کے پچھمی ساحلی علاقہ میں ہے اور پانڈتچیری پوربی ساحلی علاقے میں ہے۔ چنڈی گڑھ ہمارے ہندوستان کے شمالی حصے کا مرکزی زیر انتظام علاقہ ہے۔ مرکزی زیر انتظام علاقہ میں سے انڈامان اور نکو بر جزیرہ رقبہ میں سب سے بڑا اور لکشدیپ سب سے چھوٹا ہے۔

ہماری ریاست کا نام ہے:
 ہماری ریاست کا وقوع:
 ہماری ریاست کا نام اڈیشا ہے یہ بھارت کے مشرقی ساحلی علاقے میں واقع ہے۔ یہ ریاست ۳۰ ضلعوں کو لے کر
 بنی ہے۔



- نقشہ میں ہماری ریاست کے ضلعوں کو دکھایا گیا ہے۔ وہ اس طرح سے ہیں:
- | | | |
|--------------|------------------|-----------------|
| ۱۔ انگول | ۱۱۔ گنجام | ۲۱۔ مالکان گیری |
| ۲۔ بالیسر | ۱۲۔ جگت سنگھ پور | ۲۲۔ میو بھنج |
| ۳۔ برگڑھ | ۱۳۔ جاپور | ۲۳۔ نورنگ پور |
| ۴۔ بھدرک | ۱۴۔ جھارسوگڑا | ۲۴۔ نیا گڑھ |
| ۵۔ بلانگیر | ۱۵۔ کالا ہنڈی | ۲۵۔ نواپاڑہ |
| ۶۔ بوند | ۱۶۔ کندھ مال | ۲۶۔ پوری |
| ۷۔ کنک | ۱۷۔ کیندرا پاڑا | ۲۷۔ رائے گڑا |
| ۸۔ دیوگڑھ | ۱۸۔ کیونجھر | ۲۸۔ سمبل پور |
| ۹۔ ڈھینکانال | ۱۹۔ کھردہ | ۲۹۔ سوہرن پور |
| ۱۰۔ گجپتی | ۲۰۔ کوراپوٹ | ۳۰۔ سندرگڑھ |

استاد کے لیے:
 استاد جماعت میں بچوں کو اڈیشا کا نقشہ دکھائیں گے۔



قدرتی بناوٹ اور آب و ہوا:

ہماری ریاست اڈیشا کی زمین کی بناوٹ الگ الگ ہے۔ اسی بناوٹ کے فرق کے اعتبار سے ہماری ریاست کو تین علاقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ (۱) پہاڑی علاقہ (۲) پٹھاری علاقہ (۳) میدانی علاقہ

(۱) پہاڑی علاقہ:

میورنج، کوراپوٹ، اور ریاست کے وسط حصے ضلعوں کی پہاڑی زمین اور پہاڑوں کو لے کر یہ علاقہ بنا ہے۔ ان پہاڑوں کے درمیان کوراپوٹ ضلع کا دیومالی پہاڑ اڈیشا کا سب سے اونچا پہاڑ ہے۔

(۲) پٹھاری علاقہ:

اڈیشا کے مغربی حصے کی اونچی زمینوں کو لے کر یہ پٹھاری علاقہ بنا ہے۔ یہ علاقہ شمال مشرق سے جنوب مغرب کی طرف ڈھلا ہوا ہے۔ اس علاقہ میں کہیں کہیں اونچے پہاڑ بھی ہیں۔

(۳) میدانی علاقہ:

سمندری ساحلی علاقے کے ضلعوں میں میدانی علاقہ پایا جاتا ہے۔ اس علاقے کی زمین کافی زرخیز ہوتی ہے۔ اس لیے اس علاقے میں مختلف طرح کی فصلیں پیدا کی جاتی ہیں۔

آب و ہوا:

ہماری ریاست کے سمندری علاقے کی آب و ہوا نہ زیادہ گرم ہے اور نہ زیادہ ٹھنڈی۔ کیوں کہ ساحلی علاقے میں سمندر کا اثر پڑتا ہے۔ لیکن اس علاقے میں آب و ہوا کی نمی زیادہ ہے۔ پہاڑی علاقے میں گرمی کے موسم میں زیادہ گرمی اور جاڑے کے موسم میں زیادہ ٹھنڈ پڑتی ہے۔ پہاڑی اور پٹھاری علاقوں میں آب و ہوا عموماً خشک ہوتی ہے۔ موسمی ہوا کے ذریعہ اڈیشا میں بارش شروع ہوتی ہے۔ سبھی علاقوں میں بارش برابر نہیں ہوتی ہے۔ عموماً کم بارش ہونے والے علاقوں میں قحط یا سوکھا پڑتا ہے۔

آپ کے علاقے کی آب و ہوا کس طرح کی ہے نیچے کے ٹیبل کو پورا کر کے دیکھیے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو اپنے ماں باپ

اور استاد سے پوچھیے؛



آپ کے علاقہ (ضلع) کا نام:

آب و ہوا	زیادہ	کم	بالکل نہیں
برسات			
گرمی			
جاڑا			



1۔ براکیٹ کے اندر سے صحیح جواب چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

- (i) ہمارے ملک میں ریاست ہیں۔ (۲۹،۳۰،۲۸،۲۷،۲۵)
(ii) ہمارے ملک میں مرکز کے زیر انتظام علاقے ہیں۔ (۱۱،۹،۷،۶،۵)
2۔ نیچے کے بکس سے صرف مرکزی علاقوں کو چن کر خالی بکس میں لکھیے۔



انڈمان اور نکوبار	لکشدیپ	کرناٹک	اتر پردیش
دادر نگر حویلی	چنڈی گڑھ	مہاراشٹر	اتراچل
پانڈتچیری	دلی	گوا	راجستھان
ڈامن اور ڈیو			

3۔ نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے:

- (i) ہماری ریاست بھارت کے کس حصے میں واقع ہے؟
(ii) ہماری ریاست کی چاروں طرف کون کون سی ریاستیں ہیں؟
(iii) اڈیشا کو کتنے قدرتی علاقوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ان کے نام کیا ہیں؟
(iv) اڈیشا کے سب سے اونچے پہاڑ کا نام کیا ہے؟
(v) ہماری ریاست کے کس کس ضلع میں سب سے زیادہ گرمی اور سب سے زیادہ سردی پڑتی ہے؟
(vi) آپ کے گاؤں یا شہر کی آب و ہوا کس طرح کی ہے۔

4۔ نیچے لکھی گئی عبارت کو صحیح خانوں میں رکھیے:

- ☆ زیادہ سردی یا گرمی نہیں ہوتی
☆ بہت گرم ہوتا ہے
☆ سمندر کا اثر ہوتا ہے
☆ کھیتی کا کام اچھا ہوتا ہے
☆ زمین بخر
☆ اونچا پہاڑ دیکھنے کو ملتا ہے
☆ میدانی علاقہ



پٹھاری علاقہ



میدانی علاقہ

پہاڑی علاقہ



ہماری ریاست کی اہم قدرتی دولت:

ندی، پہاڑ، پربت، جنگل، معدنی اشیاء، زمین، دھان، چاول، سونا، چاندی، روپے، پیسے وغیرہ ہماری دولت ہیں۔ اس میں سے ہم کو مٹی، پانی، پیڑ پودے، حیوانات، معدنی اشیاء وغیرہ قدرت سے ملتے ہیں۔ اس لیے قدرت سے ملنے والی چیزوں کو قدرتی دولت کہا جاتا ہے۔

اسی طرح آپ کے گاؤں، ضلع، ریاست میں کون کون سی دولت ہے اور اس دولت کو کس طرح استعمال کرنے سے ہماری ریاست کافی ترقی کر سکتی ہے آئیے نیچے کی ٹیبل میں لکھیں:



قدرتی دولت کا نام	کس طرح استعمال کریں گے
مٹی	مختلف طرح کی کاشت سے رقم جمع کریں گے۔ اینٹ بنا کر گھر بنائیں گے۔ راستے گھاٹ میں خالی رہنے والی جگہ میں مٹی ڈال کر برابر کریں گے۔ مختلف قسم کے برتن مثلاً: ہانڈی اور گھڑا بنا کر بیچیں گے اور رقم جمع کریں گے۔
جانور	
جنگل	
پانی	
معدنی اشیاء	
لوہا	
کونکھ	

اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ قدرتی دولت میں سے چند اہم دولت ہیں: مٹی کی دولت، معدنی دولت، پانی کی دولت، جنگل کی دولت، جانوروں کی دولت اور انسانی دولت۔ آئیے ہماری ریاست کی کس جگہ یہ سب ملتی ہیں اور یہ کس کام میں استعمال کی جاتی ہیں اس بات کی جانکاری حاصل کریں۔

مٹی کی دولت:

ہماری ریاست میں مختلف طرح کی مٹی دیکھی جاتی ہے۔ سمندر کے کنارے کی مٹی میں بالو کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس مٹی میں فصل اچھی نہیں ہوتی ہے۔ اس طرح کی مٹی کو بالو مٹی کہا جاتا ہے۔ میدانی علاقے کی مٹی میں بالو اور دل ملی ہوتی ہے۔ یہ مٹی بڑی زرخیز ہوتی ہے۔ اس میں مختلف طرح کی فصلیں پیدا کی جاتی ہیں۔ بہت سے ضلع میں ماکڑا پتھر پایا جاتا ہے۔ اس کو گھر بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور بہت سے علاقے میں بادامی رنگ کی مٹی اور کالی مٹی پائی جاتی ہے۔ کالی مٹی کافی زرخیز ہے اور کھیتی کے لیے مفید ہے۔ بادامی رنگ کی مٹی زرخیز نہیں ہوتی ہے اس لیے کھیتی کے لیے مناسب نہیں ہے۔ لال مٹی میں بھی کھیتی اچھی نہیں ہوتی۔

☆ آپ کے علاقے کی مٹی اکٹھا کیجیے اور وہ کس رنگ کی ہیں لکھیے:

☆ آپ کے علاقے میں اور کون کون سے پتھر ملتے ہیں لکھیے۔

ہمیں اپنی ریاستوں کی مٹی کی حفاظت کرنی ضروری ہے نہیں تو مٹی دھو جائے گی اور جراثیم زیادہ ہو جائیں گے۔ جس کی وجہ سے مٹی کم ہو جائے گی اور مٹی کی زرخیزی کم ہو جائے گی۔ مٹی کو برباد ہونے سے روکنے کے لیے ہمیں ڈھیر سارے درخت لگانے ہوں گے۔ اس کو جراثیم زدہ نہ ہونے کے لیے اس میں زری اور اس میں نہ ملنی والی چیزیں نہیں ڈالیں گے۔



کیا آپ جانتے ہیں:

ایک سینٹی میٹر مٹی تیار ہونے میں سو سو برس لگ جاتے ہیں۔



پانی کی دولت :

ہمارے صوبے میں انسوپا اور چلیکا جھیل ہیں۔ انسوپا کا پانی بیٹھا ہے۔ یہ جھیل کٹک ضلع میں واقع ہے۔ چلیکا کا پانی نمکین ہے۔ کیوں کہ یہ سمندر سے ملا ہوا ہے۔ یہ جھیل پوری خوردہ اور گجرام ضلع سے منسلک ہے۔

پانی ہماری اموں دولت ہے۔ پانی کے بغیر جاندار زندہ نہیں رہ سکتے ہیں۔ پانی ہمارے مختلف کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لیے ہم لوگ پانی کو برباد نہیں کریں گے۔ ہماری ریاست میں مہاندی، ایب، بروپا، کاٹھ جوڑی، تیل، ہاتی، انگ، برہمنی، روشی کلیا، بوڑھا بنگ، اندراوتی، کولاب، ماچھ کنڈ، ونش دھارا، شتھک، دیا، بھارگی، کوشھدرا، سو برن ریکھا، سالندی، ناگا ولی، بیتنی، اور مختلف طرح کی ندیاں بہتی ہیں۔

☆ اس کے علاوہ اگر آپ کے علاقے میں کوئی ندی بہتی ہے تو اس کا نام لکھیے :

مہاندی اڈیشا کی سب سے بڑی ندی ہے۔ بہت ساری ندیاں ٹیج بنگال میں ملی ہیں۔ پھر بھی کبھی کبھی پانی کی خطرناک قلت محسوس ہوتی ہے۔ کیوں کہ ریاست کے سبھی علاقوں میں بارش برابر مقدار میں نہیں ہوتی ہے۔ اڈیشا کی مختلف جگہوں میں پانی کی قلت کو دور کرنے کے لیے مختلف باندھ کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ ندی کے باندھ ہمارے کس کس کام میں آتے ہیں آئیے اس کے متعلق جانکاری حاصل کریں۔

ندی باندھ کا منصوبہ
کاشت کاری کے لیے آبیاری پانی کی فراہمی بجلی کی پیداوار سیلاب اور قحط سے حفاظت مچھلی پالن



☆ مہاندی میں سبمل پور ضلع کے ہیرا کو د میں باندھ تیار کر کے پانی کو حفاظت سے رکھا گیا ہے۔

یہ دنیا کا سب سے لمبا ندی باندھ کا منصوبہ ہے۔ اس کے علاوہ ریٹنگالی، اندراوتی، پوٹیرو، وغیرہ مختلف ندی باندھ منصوبے اڈیشا میں ہیں۔ مٹی کے نیچے پانی ہے۔ اس کو چا پا کل یا کنواں کے ذریعہ نکال کر کے ہم مختلف کاموں میں استعمال کرتے ہیں۔ اگر ہم ہماری پانی کی دولت کی حفاظت کریں گے تو پانی کی قلت نہیں ہوگی۔

جنگل ایک قیمتی قدرتی دولت ہے۔ ہماری ریاست کے پہاڑی اور بھاڑی علاقوں میں گھنے جنگل پائے جاتے ہیں۔ ان جنگلوں میں سال، پیاسال، شیشو، کوروم، اسن، گمبھاری، مہول، ساگوان، بانس اور پیٹ وغیرہ بڑے بڑے درخت دیکھے جاتے ہیں۔ ریاست کے سمندری ساحلی علاقوں میں جھاؤ کے جنگل اور ہنگال کے جنگل پائے جاتے ہیں۔ جنگل سے ہر دن استعمال ہونے والی مختلف چیزیں پائی جاتی ہیں۔ نیچے کے گول گھر کے اندر دی گئی مختلف چیزیں جو ہم لوگ جنگل سے پاتے ہیں ان کو نیچے کی خالی جگہوں میں لکھیے۔



لکڑی، بانس، سبائی گھاس، لاکھ،
دھان، گیہوں، آلو، شہد، مہوا، لویان،
پالمہ، منڈوا، کیندو، پتے، ہڈی،
پھول، پھل، پنکھ، مچھلی، بیج

جنگل سے پائے جانے والے سامان سے مختلف طرح کی چیزیں تیار کر کے فروخت کی جاتی ہیں، اس کے نتیجے میں ہماری اور ہماری ریاست کی ترقی ہوتی ہے۔ گھر تیار کرنے میں لکڑی اور بانس استعمال کیا جاتا ہے اور گھر کے فرنیچر کے لیے لکڑی، کیندو کے پتے سے بیڑی، سبائی گھاس سے سی اور کاغذ، ٹول پولانگ اور سال سے تیل نکال کر فروخت کیا جاتا ہے۔

جنگل سے مختلف طرح کے اناج، پھل، جڑی بوٹیاں، اکٹھا کی جاتی ہیں۔ ہوا میں آکسیجن کی مقدار بڑھنے میں جنگل مدد کرتا ہے۔ اس لیے نیچے جنگل تیار کرنا اور اسکی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے، اس کے لیے درختوں کا کاٹنا بند کرنا، جنگلوں کو آگ لگنے سے بچانا، بنجر زمینوں میں نیچے درخت لگا کر جنگل بنانا ہماری خاص ذمہ داری ہے۔ جنگل رہنے سے بارش ہوگی اور قحط سے محفوظ رہیں گے۔ سماجی جنگل تیار کرنے سے منصوبے، جنگلی تہوار اور درخت لگانے کے کام کے ذریعہ درخت کی دولت کی ترقی کے لیے کوشش کی گئی ہے۔

☆ ہم لوگ جنگل کی حفاظت کس طرح کریں گے:

- (i) درخت کو نہیں کاٹیں گے۔
- (ii) جنگل کو آگ لگنے سے بچائیں گے۔
- (iii) جنگل کے جانوروں اور پرندوں کو محفوظ رکھیں گے۔
- (iv) لکڑی کا استعمال کم کریں گے۔

4۔ جانوروں کی دولت:

گایے، بیل، بھیر، بکری، سور، اور بھینس وغیرہ بہت سارے جانور گھروں میں پالے جاتے ہیں۔ ان سے ہم لوگ فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ اس لیے وہ سب ہماری ایک ایک دولت ہیں۔ اسی طرح سے باگھ، بھالو، ہاتھی، ہرن، سمبر اور خرگوش وغیرہ جنگلی جانور ہماری قدرتی دولت ہیں۔

مور، باز، کچلا کھائی، توتا، مینا وغیرہ پرندے بھی ہماری قدرتی دولت ہیں۔ یہ سارے ہم کو بہت فائدہ پہنچاتے ہیں۔ یہ جانور ہمارے ماحول کی حفاظت کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

اسی طرح آپ کے علاقے میں پایے جانے والے فائدہ مند جانوروں اور پرندوں کی فہرست تیار کیجیے۔



جانوروں کے نام	پرندوں کے نام

☆ لوگوں کے شکار کرنے کی وجہ سے جنگلی جانوروں اور پرندوں کی تعداد دن بدن کم ہوتی جا رہی ہے۔ اس کی وجہ سے ماحول بھی برباد ہو رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے شکار کرنے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ کیوں کہ جانوروں اور پرندوں کا شکار کرنا یا ان کو لاکر اپنے گھروں میں رکھنا ایک تعزیری جرم ہے۔ نیچے کے نقشے کو دیکھ کر کون سا جانور کس حفاظتی مرکز میں ہے خالی جگہوں میں لکھیے:



5۔ معدنی دولت:

ہماری ریاست کے مختلف علاقوں میں مٹی کے نیچے کافی مقدار میں لوہا پتھر، کرومانیٹ، بکسائیٹ، مینگیز، کوئلہ، ابرک، چونامپتھر، وغیرہ بھرے پڑے ہیں۔ یہ سب چیزیں کانوں سے ملنے کی وجہ سے ان کو معدنی دولت کہا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل میں کئی چیزوں کے نام دیے گئے ہیں۔ یہ ساری چیزیں کن چیزوں سے تیار کی گئی ہیں آئیے دیکھیں۔

چیزوں کا نام	کس چیز سے تیار کیا جاتا ہے
کلہاڑی	لوہا
ڈیکچی	
بجلی کا تار	
پنسل کا نوک	



لوہا، المونیم، تामبا، سونا وغیرہ دھات براہ راست مٹی کے اندر سے نہیں نکالا جاتا ہے۔ اس میں مختلف طرح کی بیکار چیز مل کر رہتی ہے۔ مختلف طریقوں سے اس بیکار چیزوں کو نکال دیا جاتا ہے اور استعمال میں آنے والی چیزوں سے مختلف طرح کے سامان تیار کر کے فروخت کیے جاتے ہیں۔ اور اس سے آمدنی کی جاتی ہے۔ معدنی دولت ایک محدود دولت ہے، اس لیے اس کو ضرورت کے مطابق ہی کانوں سے نکالنا چاہیے۔ نہیں تو ایک دن ایسا آئیے گا جب ہماری ریاست کے کانوں سے ساری معدنی چیزیں ختم ہو جائیں گی۔

معدنی چیزوں کے نام	ضلع / جگہ کے نام
لوہا پتھر	کیندوجھر، سندرگڑھ، میورنج، جاجپور
بکسائیٹ	کوراپٹ، بلانگیر، سندرگڑھ، کالا ہانڈی، نوپاڑہ، رائے گڑھا
چونامپتھر	کوراپٹ، بلانگیر، سندرگڑھ، کالا ہانڈی، نوپاڑہ، رائے گڑھا
گرافائٹ	کوراپٹ، سندرگڑھ، میورنج، کالا ہانڈی
منگیز پتھر	بلانگیر، سندرگڑھ، کیندوجھر، میورنج، نوپاڑہ، رائے گڑھا
کوئلہ	جھارسوگڑا، اگول
کرومانیٹ	کیندوجھر، جاجپور

6۔ انسانی دولت:

قدرتی چیزیں جیسے پانی، ہوا، مٹی جانور، پرندہ، پیڑ پودے اور معدنی دولت وغیرہ کو انسان اپنی عقل سے مختلف کاموں میں لگاتا ہے۔ اس سے ریاست اور ملک کی ترقی ہوتی ہے۔ اس لیے انسان ملک اور ریاستوں کی قیمتی اور انمول دولت ہے۔ انسان تندرست رہ کر کام کرنے کے لیے زیادہ طاقت ضرورت کرتا ہے۔ اس طاقت کو پانے کے لیے اچھی غذا، اچھا ماحول اور تعلیم کی اشد ضرورت ہے۔



1۔ آپ مٹی کو کس کس کام میں استعمال کرتے ہیں اس کی ایک فہرست تیار کر کے نیچے کے بکس میں لکھیے۔

A large empty rectangular box for writing the answer to the question.



2- پانی اور معدنی دولت کو سنبھال کر استعمال نہ کرنے سے کیا ہوگا؟

3- ہماری ریاست کے پہاڑی اور بھاڑی علاقے میں کون کون سے درخت پایے جاتے ہیں اور ان کو ہم کس طرح سے استعمال کرتے ہیں نیچے کے بکس میں لکھیے:

پہاڑی اور بھاڑی علاقے میں	کس طرح استعمال کرتے ہیں؟
سال کا درخت	سال کے درخت کو گھرتیار کرنے میں استعمال کرتے ہیں۔ سال کے بیج سے تیل نکال کر استعمال میں لایا جاتا ہے۔

4- جنگل میں پانی جانے والی چیزوں سے کیا تیار ہوتا ہے نیچے کے بکس میں لکھیے:

جنگل میں پانی جانے والی چیز	کیا تیار ہوتا ہے
لکڑی	
بانس	
سبائی گھاس	
کیندوپتہ	
پالوا	
لاکھ	
مہوا کا پھول	

.....

.....

.....

.....

.....

.....

7۔ جنگل کے ذریعہ ہماری ریاست کی کیا ترقی ہوتی ہے لکھیے۔

.....

.....

.....

51

نیچے دی گئی فصلوں کے درمیان کون دال کی ذات، تیل کا بیج اور روزگاری فصل ہے چن کر الگ الگ لکھیے:



--

دال کی فصل	تیل بیج	روزگاری فصل	اناج کی فصل

اس کے علاوہ اور بھی مختلف طرح کی فصلوں کی کھیتی ہماری ریاست کے مختلف ضلعوں میں کی جاتی ہے۔ لیکن ہماری ریاست کی آب و ہوا، بارش اور مٹی کے مطابق کسی ضلع میں کم کھیتی ہوتی ہے تو کسی ضلع میں زیادہ کھیتی ہوتی ہے۔ آپ کے ضلع میں کون کون سی کھیتی کی جاتی ہے نیچے کے بکس میں لکھیے:

ضلع کا نام	زراعتی فصلوں کے نام



(۲) پیشہ:

ہماری ریاست کے بہت سارے لوگ کاشتکاری کرتے ہیں۔ اور بہت سے لوگ جنگل سے مختلف جنگلی چیزوں کو اکٹھا کر کے گزارہ کرتے ہیں۔ اور کچھ لوگ مٹی کے نیچے سے معدنی اشیاء نکالنے کا کام کرتے ہیں اور کچھ لوگ مچھلیاں پکڑ کر اپنا گزارہ کرتے ہیں۔

ہماری ریاست میں بہت سارے چھوٹے بڑے کارخانے ہیں۔ ان میں کچھ لوگ ہوشیارکار ریکر کی حیثیت سے کچھ لوگ مختلف طرح کی تجارت کر کے اپنا گزارہ کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ کچھ لوگ کپڑے بننا، تارکسی کا کام کرنا، سینگ کا کام، پیتل کے برتن بنانا، چٹائی بننا شامیانے تیار کرنے وغیرہ کا مختلف کام کرتے ہیں۔

آپ کی جانکاری میں اور کون کون سے کام کر کے لوگ اپنا پیٹ پالتے ہیں لکھیے:



کچھ لوگ ہماری ریاست کے مختلف اداروں میں کام کر کے اپنا گزارہ کرتے ہیں۔

(۳) کارخانہ:

ہماری ریاست میں کافی مقدار میں قدرتی دولت ہونے کی وجہ سے مختلف علاقوں میں بہت سارے چھوٹے بڑے کارخانے لگ گئے ہیں۔ آپ کتنے کارخانوں کے نام جانتے ہیں اس کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

ان کارخانوں میں سے راورکیلا میں اسپتال کا کارخانہ، دامن جوڑی اور انگول میں المونیم کا کارخانہ، راجگانگپور اور برگڑھ میں سمنٹ کا کارخانہ، پارادیپ میں کھاد کا کارخانہ، جے پور، بالیشور اور رائے گڑھ میں کاغذ کا کارخانہ، برگڑھ، ڈھینکانال، نیا گڑھ، بڑمبا، رائے گڑھ اور آسکا میں چینی کا کارخانہ ہے۔ دوسرے کارخانوں میں سونا بیڑے کامیگ ہوائی جہاز بنانے کا کارخانہ، منچیشور میں ریل ڈبہ مرمت کرنے کا کارخانہ اہم ہیں۔ بلانگیر ضلع کے سننلا میں گولہ بارود بنانے کا کارخانہ ہے۔ اس کے علاوہ ریاست کے مختلف ضلعوں میں کارخانہ والے علاقوں میں بہت سارے چھوٹے بڑے کارخانے لگ گئے ہیں۔ کالنگانگر، جھارسوگنڈا، بڑبل، جوڑا، منگولی، ڈھینکانال، اور آٹھ گڑھ میں لوہا کا کارخانہ، چودوار میں چارج کروم، جاجپور روڈ میں فیروکروم ڈھینکانال اور بالیشور میں ٹائر کا کارخانہ ہے۔ آپ کے علاقہ میں اور کون کون سے کارخانے ہیں ان سمجھوں کے نام لکھیے۔



اسپات کارخانہ

مختلف ضلعوں میں بہت سارے دست کاری ادارے (سینٹر) ہیں۔ ان میں سے کٹک کا تارکسی کام، گجپتی میں سینگ کا کام، بالیسر ضلع کے نیل گیری کا پتھر کا برتن، پوری ضلع کے پچلی کا شامیانہ، گنجام ضلع کے برہم پور کی پاٹ



المونیم کارخانہ

دست کاری



ساڑی، بالکائی۔ بھٹی منڈ اور بھوبن میں کانسی کا برتن، سون پور، سمبل پور، برگڑھ اور آٹھ گڑھ کا مانیا بندھ تانت کے بنے ساڑی اور میوہ بھنج میں سبائی گھاس سے تیار کیا ہوا سامان اہم ہے۔ اڈیشا میں ہاتھ سے تیار کیے گئے سامان ملک اور بیرون ملک میں کافی مشہور ہیں۔

اگر آپ کے علاقے میں کوئی دست کاری کے کارخانے ہیں تو اس کی ایک فہرست بنائیے۔





1- نیچے دیے گئے لفظوں میں سے دھان کی کھیتی کے لیے جو مناسب ہیں ان کو لکیر کھینچ کر جوڑیے۔

زرخیز مٹی
کم بارش
میدانی علاقہ
زیادہ پانی
پہاڑی علاقہ
تمکین مٹی

2- دو تیل بیج کے نام لکھیے:

3- دودال کی فصل کے نام لکھیے:

4- پٹسن کس قسم کی فصل ہے؟

5- چار روزگاری فصل کے نام لکھیے:

6- ہماری ریاست میں مختلف طرح کی فصلیں کافی مقدار میں پیدا ہونے سے وہ ہماری اور ہماری ریاست کی ترقی میں کس طرح مدد کریں گے۔

7- نیچے دی گئی خالی جگہوں کو پر کیجیے:

جگہ کے نام	کون کون سا کارخانہ ہے
راورکیلا	اسپات کارخانہ
برگڑھ	
	کھاد کا کارخانہ
انگول	
	سیمنٹ کارخانہ
سونامیڑا	
	کاغذ کارخانہ
	چینی کارخانہ

2- ہماری ریاست کے مختلف کارخانوں کو نیچے کے بکس میں لکھیے۔ (مثال دیکھ کر)

ضلع	جگہ	کل کارخانہ
جگت سنگھ پور	پارادیپ	۱ کھاد کارخانہ
		۲
		۳
		۴
		۵

3- بکس کی خالی جگہوں کو پر کیجیے

جگہ کے نام	دستکاری کا نام
پوری ضلع کا پپلی	شامیانہ
	پتھر کا برتن
	تار کسی کا کام
	کانسے کا برتن

4- ہماری ریاست میں بہت سارے لوہے کے کارخانے کیوں لگایے گئے ہیں؟

.....

.....

.....

5- ہماری ریاست میں زیادہ کارخانے قائم کرنے سے وہ ہم لوگوں کو کس طرح کی مدد کریں گے؟

.....

.....

.....



ہماری ریاست کے چند خاص ذات کے لوگ:

عام طور پر ہماری ریاست کے بھاڑی اور پہاڑی علاقے میں قدیم زمانے کے لوگ رہتے ہیں۔ ان لوگوں میں کندھ، کولھ، کوئی، سنہتال، سورا، پر جا وغیرہ لوگ خاص ہیں۔ وہ لوگ بہت زمانہ سے ہماری ریاست میں رہتے ہیں۔



کندھ لوگ کورا پوٹ، کالا ہانڈی، بلاگیر، کندھمال اور رائے گڑھا ضلع میں کافی تعداد میں رہتے ہیں۔



سنہتال لوگ میورنجن، سندر گڑھ، کیونجھر، ضلع میں کافی تعداد میں پایے جاتے ہیں۔



کولھ لوگوں کی تعداد ہماری ریاست کے سمبل پور، میورنجن، کیونجھر اور بالیسر ضلع میں زیادہ ہیں۔



سورا لوگ رائے گڑھا، گچتی اور شبر ذات کے لوگ سمبل پور میں زیادہ تعداد میں پایے جاتے ہیں۔



کندھ لوگ دھان منڈوا اور مکئی کی کھیتی کرتے ہیں۔ سنہتال لوگ عام طور پر دھان، باجرا، مکئی وغیرہ کی کھیتی کے اوپر منحصر کرتے ہیں۔ کولھ لوگ جنگل سے پھل اکٹھا کر کے اور کھیتی کر کے زندگی گزارتے ہیں۔ کھیتی باڑی پر داء، گدہا، اور سؤرا لوگوں کا اہم کام ہے۔ عام طور پر یہ لوگ دھان، ہلدی ادرک اور دال وغیرہ کی کھیتی کرتے ہیں۔

ان تمام لوگوں کا گھر عام طور پر لکڑی، بانس اور مٹی سے تیار کیا گیا ہوتا ہے۔ مختلف طرح کی تصویر بنا کر وہ لوگ اپنے

گھروں کی دیوار کو سجاتے ہیں۔ یہ لوگ مختلف طرح کے تہوار مناتے ہیں اور تہوار مناتے وقت ناچ کانے کا انتظام کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی پوشاک، گہنوں اوزار، برتن، پانی رکھنے کا برتن اور تصویر وغیرہ کچھ خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ ساری چیزیں ان لوگوں کی تمدن وثقافت کی پہچان ہے۔



ابھی ہماری ریاست میں آدی باسی لوگوں کی چال چلن میں بہت تبدیلی آئی ہے۔ وہ لوگ پڑھ لکھ کر تعلیم یافتہ ہو گئے ہیں اور مختلف دفاتروں میں ملازمت کرتے ہیں۔ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت ان لوگوں کے لیے بہت سے منصوبے بنا رہے ہیں۔



1۔ بکس کے اندر بہت سارے آدی باسیوں کے نام دیے گئے ہیں۔ وہ لوگ کس کس ضلع میں کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں، لکھیے۔

آدی واسی کا نام	کس ضلع میں رہتے ہیں
کندھ	
کولھ	
سنہتال	
سؤرا	



2- آپ آدمی باسی لوگوں کی زندگی گزارنے کے طریقہ کو نیچے دی گئی مثال کے مطابق لکھیے۔

(i) پوشاک (ii) پیشہ

(iii) غذا (iv) تہوار

3- آپ کندھ مال ضلع کو گھومنے کے لیے جائیں تو کس طرح کے آدمی باسیوں کو دیکھیں گے؟

4- آپ کے دوست اگر سنڈر گڑھ، کوراپٹ اور گچتی ضلع کو گھومنے کے لیے جائیں گے تو کس کس ذات کے لوگوں کو دیکھیں گے؟

5- ہم لوگ آدمی باسی لوگوں کی ترقی کے لیے کیوں کوشش کریں گے؟

6- یہ لوگ کن کن چیزوں کی بھیتی کرتے ہیں؟

کندھ

سنہال

کولھ

سؤرا

ہماری ریاست کی کئی اہم جگہیں

آپ جانتے ہوئے اور دیکھے ہوئے کچھ شہر اور زیارت گاہ (گھومنے والی جگہ) کے بارے میں ایک فہرست تیار کیجیے۔

کس لیے مشہور ہے

خاص شہر اور زیارت گاہ

بندرگاہ

پارادیپ

جیسے

.....

.....

.....

.....

ہماری ریاست میں مختلف شہر اور زیارت گاہیں ہیں۔ آئیے ان کے متعلق جانکاری حاصل کریں۔
کٹک:



کٹک ایک بڑا شہر اور ضلع کا محکمہ ہے۔ بارہ بائی قلعہ کاٹھ جوڑی کا پتھر باندھ، اڈیشا کا ہائی کورٹ، ریڈیو اسٹیشن، سری رام چندر بھنج میڈیکل کالج، مرکزی دھان تجارتی مرکز، اڈیشا کا سب سے بڑا تعلیمی ادارہ راوشا یونیورسٹی وغیرہ یہاں ہیں۔ یہ شہر تجارتی مرکز ہے۔ کٹک چاندی کی تارکسی کام کے لیے ہندوستان میں مشہور ہے۔

بھوبنیشور: ہماری ریاست کی راجدھانی کا نام بھوبنیشور ہے۔ یہ کھردا ضلع میں واقع ہے۔ یہاں پر ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت دونوں کے مختلف دفاتر ہیں۔ ان میں سے راج بھون، ودھان سبھا، سکریٹریٹ، میوزیم، اٹکل یونیورسٹی، اور



دور درشن کا مرکز وغیرہ خاص ہیں۔ اس شہر میں علاقائی نباتاتی تجارتی مرکز، پٹھانی سامنت پلانٹیٹوریم، اور بیجو پٹنائیک ہوائی اڈا ہے۔ نندن کانن میں ایک چڑیا گھر اور مختلف طرح کے پیڑ پودوں کا باغچہ ہے۔ اس کے علاوہ لنگراج مندر

راجارانی مندر، کھنڈگیری کا جین مندر اور دے گیری کا ہاتھی گھیا بہت پرانا ہے۔ دھولی گیری میں اشوک کے پتھر میں لکھے ہوئے حروف دیکھے جاسکتے ہیں۔ اور وہاں کا شانتی استوپ سچائی، امن، اور دوستی کا درس دیتا ہے۔

کھردا:



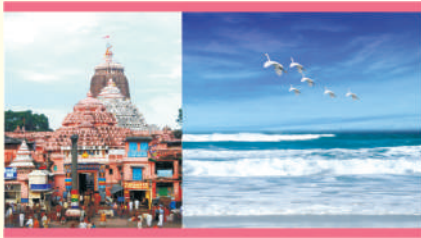
یہ ایک تاریخی شہر ہے۔ تانت کے بنے ہوئے ساڑیوں کے لیے مشہور ہے۔ یہاں پر اڈیشا کا آخری ازاد قلعہ بروئی پہاڑ، کائی پدر کے بابا بخاری کا مزار اور اٹری کا گرم پانی کا چشمہ گھومنے والوں کو دلچسپ لگتا ہے۔

برہم پور:

برہم پور اڈیشا کا ایک بڑا شہر اور تجارتی مرکز ہے۔ یہ شہر گنجام ضلع میں واقع ہے۔ پاٹ ساڑی اور سونا چاندی کے گہنوں کے لیے یہ شہر مشہور ہے۔ یہاں مہاراجا کرشن چندر گچتی میڈیکل کالج اور برہم پور یونیورسٹی ہے۔ برہم پور کے نزدیک گوپال پور بندرگاہ ہے۔



پوری:



پوری ایک زیارت گاہ ہے۔ یہ خلیج بنگال کے ساحل میں واقع ہے۔ یہاں دنیا کا مشہور جگناتھ مندر ہے۔ یہاں پر سمندر کے ساحل اور شری جگناتھ کا رتھ جاترہ دیکھنے کے لیے دلش بدیش سے بہت سے زائرین آتے ہیں۔

کونارک:

کونارک خلیج بنگال کے ساحلی علاقہ میں واقع ہے۔ یہاں پر سورج کا مندر ہے۔ اس مندر کی نقش و نگار بہت خوبصورت ہے۔ اس کو دیکھنے کے لیے دلش بدیش سے بہت سے زائرین یہاں ہر دن آتے ہیں۔ یہ پوری ضلع میں واقع ہے۔



جاچپور:

جاچپور ایک بڑا شہر ہے۔ یہاں ماں برجا کا مندر اور دشا شوا میدہ گھاٹ ہے۔ یہ بیترنی ندی کے کنارے واقع ہے۔

سمبل پور:



سمبل پور ایک بڑا شہر ہے اور

یہ ضلع کا صدر محکمہ ہے۔ یہ شہر مہانندی کے کنارے واقع ہے۔ یہاں پر سملائی مندر ہے۔ مٹھاریشم اور سمل پوری ساڑی کے لیے یہ شہر مشہور ہے۔ یہاں سمل پور یونیورسٹی اور بیرسریندر سائے میڈیکل کالج ہے۔

راورکیلا:



راورکیلا ایک بڑا شہر ہے یہاں ایک اسپتال کا کارخانہ ہے۔ قومی ٹکنکل ادارہ، بید بیاس اور ہومان باٹیکا ہے۔ یہ شہر سندرگرٹھ ضلع میں واقع ہے۔

تالچیر:



تالچیر ایک بڑا شہر ہے۔ یہاں

پر کونکہ کا کان اور بھاری پانی کارخانہ اور بجلی کی توانائی پیدا کرنے کا مرکز ہے۔ یہ شہر انگول ضلع میں واقع ہے۔



باری پدا:



یہ شہر بوڑھا بلنگ ندی کے کنارے واقع ہے۔ یہ شہر مٹھا اور ریشم کے کپڑوں کے لیے مشہور ہے۔ یہاں پر اتری اڈیشا یونیورسٹی ہے۔ سملی پال کا جیب منڈل اس شہر کے نزدیک ہے۔ یہ شہر میورج ضلع کا صدر محکمہ ہے۔

پارادیپ:

پارادیپ دیش کا سب سے بڑا گہرا بندرگاہ ہے۔ یہ جگت سنگھ پور ضلع میں واقع ہے۔ یہاں پر کھاد کا کارخانہ ہے۔ پارادیپ بندرگاہ خلیج بنگال کے کنارے واقع ہے۔

چاندی پور:



چاندی پور خلیج بنگال کے کنارے واقع ہے۔ یہاں پر گولہ بارود کا تجرباتی مرکز ہے یہ بالیسر ضلع میں واقع ہے۔



اسی طرح کئی خاص شہر اور قابل دید مقامات کے بارے میں اگر آپ جانتے ہو تو اس کی ایک فہرست تیار کیجیے۔



1۔ کون جگہ کس لیے مشہور ہے نیچے دیے گئے بکس سے چن کر کاپی میں لکھیے:

جگہ کا نام	کس لیے مشہور
چاندی پور، پارادیپ، جاجپور، کونارک، پوری، برہم پور، کھردا، بھوبینشور، کٹک، باری پدا، تالچیر، راورکیلا، سمبل پور	بندرگاہ، تجرباتی مرکز، برجا مندر، سورج مندر، جگناتھ مندر، پاٹ ساڑی اور سونا چاندی کا گہنا، تانت کی ساڑی، سکریٹریٹ اور ہوائی اڈا، اڈشا کا ہائی کورٹ اور بار بائی قلعہ، مٹھا اور ٹسری ساڑی، کونڈہ کا کان اور کھاد کارخانہ - اسپات اور کھاد کارخانہ، سمبل پوری ساڑی

2- ہماری ریاست کے نقشہ میں مختلف ضلع کی اہم جگہوں کی پہچان کیجیے اور نام لکھیے۔

ضلع	خاص شہر	کس لیے مشہور
جگت سنگھ پور	پارادیپ	بندرگاہ

3- اگر آپ سمندر کے ساحلی علاقوں کے ضلع میں جائیں گے تو وہاں پر کون کون سا خاص شہر دیکھیں گے اور وہ سب کس لیے مشہور ہیں نیچے کے بکس میں لکھیے۔

4- آپ کے ضلع میں کون کون سی زیارت گاہیں ہیں لکھیے:



ہماری ریاست کی آمدورفت کے راستے

ہماری ریاست میں ریل راستہ، سڑک راستہ، بحری راستہ اور ہوائی راستہ کے ذریعہ آمدورفت کی سہولت ہے۔ ریل راستہ میں ریل گاڑی، ہوائی راستہ میں ہوائی جہاز، بحری راستہ میں ناؤ، پانی جہاز اور سڑک راستہ موٹر گاڑی، بس، ٹیمپو، سائیکل، رکشہ، ٹیل گاڑی وغیرہ کے ذریعہ آمدورفت کرتے ہیں۔

ریل کا راستہ:

ہماری ریاست کا خاص ریل راستہ کوکلتا اور چینی کو ملاتا ہے۔ یہ ریل لائنیں اڈیشا کے مشرقی ساحل سے کلک، بھوینیشو راور برہم پور ہو کر جاتی ہے۔ کوکلتا اور ممبئی کو جوڑنے والی لائن مغربی اڈیشا کے راور کیلا جھار سوگڑا ہو کر جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے بہت سارے ضلع اور شہر ریل راستے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ پوری ساحلی ریلوے لائن کا صدر مقام بھوینیشو میں ہے۔



سڑک کا راستہ:

ہماری ریاست میں کئی طرح کے سڑک کے راستے ہیں۔ ان ہی سڑک میں سے قومی شاہراہ اور ریاستی شاہراہ خاص ہیں۔ ہر ایک ضلع کی خاص جگہوں کو جو سڑک کے ذریعہ جوڑتا ہے اس کو ریاستی شاہراہ کہا جاتا ہے۔ اور دیش کے بڑے بڑے شہروں کو ملانے والی سڑک کو قومی شاہراہ کہا جاتا ہے۔ قومی شاہراہوں میں سے ۵ نمبر، ۶ نمبر، ۲۲ نمبر اور ۲۳ نمبر شاہراہ ہماری ریاست سے ہو کر گزرتی ہے۔

۵ نمبر قومی شاہراہ کوکلتا سے چینی کو ملاتی ہے اس طرح ۶ نمبر قومی شاہراہ مغربی بنگال کے کھڑگ پور کو چھتیس گڑھ کے رائے پور کے ساتھ ملاتی ہے۔ ۲۲ نمبر قومی شاہراہ کلک کے نزدیکی کو سمبل پور سے ملاتی ہے۔ ۲۳ نمبر قومی شاہراہ

اندھرا پردیش کے وجے نگر کو چھتیس گڑھ جگد ل پور سے ملانے کے ساتھ ساتھ ہماری ریاست کے کچھ خاص جگہ ہو کر جاتی ہے۔ کوکلتا کو ممبئی کے ساتھ ملانے والی قومی شاہراہ بھی اڈیشا ہو کر گزرتی ہے۔

اسی طرح 5(A) قومی شاہراہ پارادیپ اور دیتاری کو چنڈی کھول کے ساتھ ملاتی ہے۔ یہ قومی شاہراہ راجدھانی بھوبنیشور کے ساتھ ہر ایک ضلع کی خاص جگہوں کو ملاتی ہے۔ ہر ایک گاؤں کو ملانے کے لیے ”گاؤں راستہ کا منصوبہ“ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ بہت سارے گاؤں میں سمنٹ اور کنکریٹ والے راستے بنا کر آنے جانے میں سہولت کی گئی ہے۔ ابھی سڑک راستے سے موٹر گاڑیوں کے ذریعہ ہم لوگ ریاست کی بہت ساری جگہوں کو اور ریاست کے باہر آسانی کے ساتھ آنا جانا کر سکتے ہیں۔



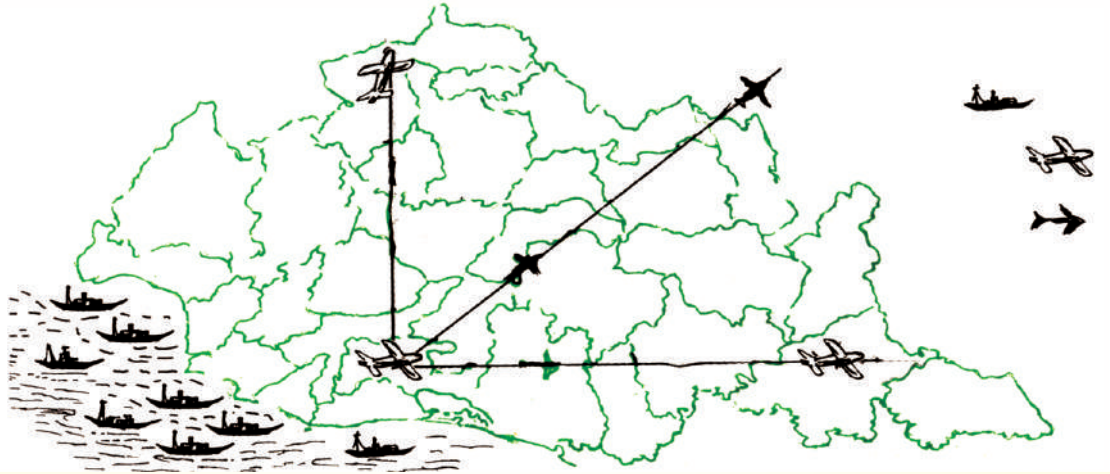
آپے نقشہ دیکھ کر کون کون قومی شاہراہ کس کس ضلع ہو کر گزرتی ہے۔ نیچے کے بکس میں لکھیں۔

قومی شاہراہ کا نام	کس کس ضلع ہو کر گزرتی ہے
5(A)	جاچپور، کیندرا پاڑہ، جگت سنگھ پور

آپ اپنی کاپی میں ہماری ریاست کا نقشہ بنا کر اپنے گھر کے پاس والی سڑک سے نکل کر بھوبینشور تک آنے کے لیے سڑک راستہ کو دکھائیے۔

ہوائی راستہ:

دور کی جگہوں کو جلدی پہنچنے کے لیے لوگ ہوائی جہاز سے آنا خانا کرتے ہیں۔ ہوائی جہاز خلا میں خاص راستہ ہو کر جاتی ہے۔ اس راستہ کو ہوائی راستہ کہا جاتا ہے۔ ملک کے بڑے بڑے شہروں کو ہوائی راستے سے آنے جانے کے لیے انتظام ہے۔ بھوبینشور سے دہلی، کولکتا، وغیرہ کو ہوائی جہاز کے ذریعہ جانا آنا ہو سکتا ہے۔ بھوبینشور اڈیشا کا سب سے بڑا ہوائی اڈا ہے۔ اس کا نام بیجو پٹنا نیک ہوائی اڈا ہے اس کے علاوہ راورکیلا اور جے پور میں بھی دو چھوٹے چھوٹے ہوائی اڈے ہیں۔



نقشہ دیکھ کر مختلف اڈیشا کے ہوائی اڈے کس ضلع میں واقع ہیں نیچے کے بکس میں لکھیں۔



بحری راستہ:

پانی میں آنا جانا کرنے کے لیے ایک خاص راستہ ہوتا ہے۔ اس راستہ کو بحری راستہ کہا جاتا ہے۔ عام طور پر ہم لائیج، اور پانی جہاز وغیرہ سے بحری راستے میں سفر کرتے ہیں۔

ہماری ریاست میں ندی نہریں اور جھیلیں وغیرہ بحری راستے کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ بارش کے دنوں میں ندی اور نہروں سے آنے جانے کے لیے اور سامان لے جانے کے لیے بہت سہولت ہوتی ہے۔ ہماری ریاست کے ماچھ گاؤں، استرنگ، چاندی پور اور چاند بالی میں بہری راستے سے سفر کی سہولت دستیاب ہے۔ چلیک جھیل کے اندر کے چھوٹے چھوٹے جزیروں کو ناؤ اور لائیج کے ذریعہ آمد و رفت کی جاسکتی ہے۔ پارادیپ اور گوپال پور بندرگاہ سے پانی جہاز میں ہمارے ملک اور غیر ملک کو چیزوں کا لے جانا اور لے آنا ہوتا رہتا ہے۔



آئیے نقشہ کو دیکھ کر بندرگاہ میں کیا کیا کام ہوتا ہے اس کی ایک فہرست تیار کریں: جیسے:



(۱) ہماری ریاست سے ملک اور غیر ملکوں کو سامان بھیجا جاتا ہے۔

(۲)

(۳)

(۴)

(۵)

(۶)



1۔ یہاں بہت سی سواریوں کے نام دیے گئے ہیں۔ ہر ایک سواری کے پاس اس کا سیریل دیا گیا ہے۔ نیچے دی گئی جگہوں کو جس سواری کے ذریعہ جاسکتے ہیں اس کا نمبر اس کے سامنے لکھیے۔

- (i) چاند بالی سے پارادیپ
- (ii) بھوبنیشور سے راورکیلا
- (iii) بھوبنیشور سے پارادیپ
- (iv) دلی سے کوکلتا
- (v) گوپال پور سے استرنگ
- (vi) ڈھینکا نال سے کٹک
- (vii) بلانگیر سے بھوبنیشور
- (viii) ٹیلا گڑھ سے رائے گڑھا
- (ix) پوری سے کوکلتا



2۔ نقشہ دیکھ کر کون بندرگاہ کس ضلع میں واقع ہے نیچے کے بکس میں لکھیے۔

بندرگاہ کا نام	ضلع کا نام

3۔ (i) ہماری ریاست کی ریلوے لائن کا نام کیا ہے؟

(ii) آپ کا گاؤں یا شہر کس راستہ کے ذریعہ دوسرے علاقوں سے ملتا ہے؟

4۔ اگر آپ دلی جائیں گے تو کس کس راستہ سے ہو کر اپنے گھر سے گزریں گے لکھیے۔

اٹلس اور نقشے کا استعمال

☆ آپ کے گاؤں کے کس کس سمت میں کیا ہے لکھیے:

..... پورب
..... پچھم
..... اتر
..... دکھن

☆ آپ اپنے گاؤں کا نقشہ تیار کیجیے:

(اسکول، پنچایت آفس، مندر، دکان، چا پاکل، وغیرہ کو دکھا کر اور سمت کی پہچان دلا کر نیچے اپنے گاؤں کا نقشہ بنائیں گے اور کس سمت میں کیا ہے لکھیں گے)

آپ کی کتاب میں بہت سارے نقشے ہیں۔ اس طرح دنیا کے بہت سارے نقشوں کو جمع کر کے ایک کتاب بنائی جاتی ہے۔ اسے اٹلس کہتے ہیں۔ اس میں دنیا کی خشکی کے حصے، پانی کے حصے، بحر اعظم، براعظم اور مختلف ملکوں کی زمین کی بناوٹ، آب و ہوا مٹی اور نباتات وغیرہ کے بہت سارے نقشے ہوتے ہیں۔

کسی بھی ملک یا علاقہ کے بارے میں پڑھنے کے دوران اس علاقے یا ملک کے نقشے کو یاد کرنا ضروری ہے۔ اس سے ہم اس علاقہ اور ملک کی جائے وقوع اور زمین کی بناوٹ کے بارے میں جان سکیں گے۔ کتاب پڑھتے وقت کتاب کی زبان کو جاننا ضروری ہے۔ نقشے کی جانکاری کسی نشان یا رنگ کی مدد سے دکھادی گئی ہے۔ اس کو نقشے کی زبان کہی جاتی ہے۔ اٹلس میں موجود نقشے کو دیکھنے سے اس کے متعلق زیادہ جانکاری حاصل ہوگی۔

☆ نقشہ میں دکھائے گئے مختلف زمین کی بناوٹ کا رنگ:

زمین کی بناوٹ کا نام	کون سا رنگ کیا درس دیتا ہے
اوپچی زمین	ٹیالہ رنگ
میدانی علاقہ	سبز رنگ
پانی کا حصہ	نیلا رنگ

لکیروں کی پہچان:

ریاست کا سرحدی علاقہ	ریل راستہ
ضلع کا سرحدی علاقہ	ریاستی سڑک
ساحلی علاقہ	پانی کا راستہ
سڑک کا راستہ	

اس کے ذریعہ کون راستہ کس کس خاص جگہوں کو جوڑتا ہے وہ بہت آسانی کے ساتھ معلوم ہوتا ہے۔
 وغیرہ مختلف طرح کے اشارے کو استعمال کر کے معدنی دولت،
 فصلیں وغیرہ کو نقشے میں پہچان کر سکیں گے۔

اسی طرح ہماری ریاست میں آپ کی دانشت میں اور کن علاقوں میں کیا کیا چیزیں ملتی ہیں اسکی فہرست تیار کیجیے اور نقشہ دیکھ کر اس کے لیے استعمال میں آنے والے اشارہ کو لکھیے۔



علاقہ	چیز	اشارہ



1- نقشہ سے کیا کب معلوم ہوتا ہے اس کی ایک فہرست تیار کیجیے:

.....

.....

.....

2- کاپی میں اڈیشا اور بھارت کا نقشہ بنا کر سمت کی پہچان کرایے اور اس کی چاروں طرف کیا کیا ہے لکھیے اور رنگ بھریے۔

3- اس نقشے کی زبان کہنے سے آپ کیا سمجھتے ہیں لکھیے۔

.....

.....

.....

4- نقشے کو کیوں پڑھتے ہیں؟

.....

.....

.....

5- یہاں دی گئی زمین کی بناوٹ کے لیے کون سا رنگ دیا جائے گا نیچے دیے گئے بکس میں وہی رنگ بھریے۔

پانی والا علاقہ

میدانی علاقہ

اونچی زمین



قدیم زمانہ سے موجودہ زمانے تک انسان کی ترقی

آج کل انسان کی زندگی گزارنے کے طریقے قدیم انسان سے زیادہ آرام دہ ہے۔ اس کو ملنے والی تمام سہولتوں کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

جیسے: اسکول، سڑک، ٹیلی فون

.....		
.....		
.....		
.....		

قدیم زمانہ سے موجودہ زمانہ تک:

آج کل انسان کی زندگی گزارنے کا طریقہ آرام دہ اور خوبصورت ہوا ہے۔ وہ اپنی عقل کو استعمال کر کے خوبصورت رہنے کی جگہ تیار کر کے وہاں زندگی گزار رہا ہے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی کے ساتھ آمد و رفت کر سکتا ہے۔ اس کے لیے سائیکل موٹر سائیکل۔ ریل گاڑی اور ہوائی جہاز وغیرہ کی مدد لے رہا ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کے لیے انسان نے بہت سارے اسکول اور کالج بنائے ہیں۔ اسی طرح بیماری کے علاج کے لیے اسپتال اور ڈاکٹر خانے بنائے گئے ہیں۔ اخبار، ریڈیو ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ کے ذریعہ دلش بدلیش میں رہنے والے دوست اور رشتے داروں کے ساتھ بات چیت کر سکتا ہے۔

موجودہ زمانے کے انسان کی طرح قدیم زمانے کے انسان کی زندگی کی حالت اتنی آسان اور خوشگوار نہیں تھی۔ وہ بڑی تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرتا رہا۔ اپنی عقل اور تیزی سے اس نے اپنی تمام پریشانیوں کو عبور کیا۔ اسی طرح انسان قدیم زمانے سے ابھی تک اپنی عقل اور ہنر کو استعمال کر کے ترقی کے راستے میں اپنے آپ کو لا رہا ہے۔

آئیے! ہم لوگ زمانہ قدیم سے انسان کی زندگی اور تہذیب نے کس طرح ترقی کی ہیں اس کے بارے میں بات چیت کریں۔
آپ جانتے ہوئے اوزار کا نام لکھیے اور وہ سب کس طرح سے کام آتے ہیں لکھیے۔



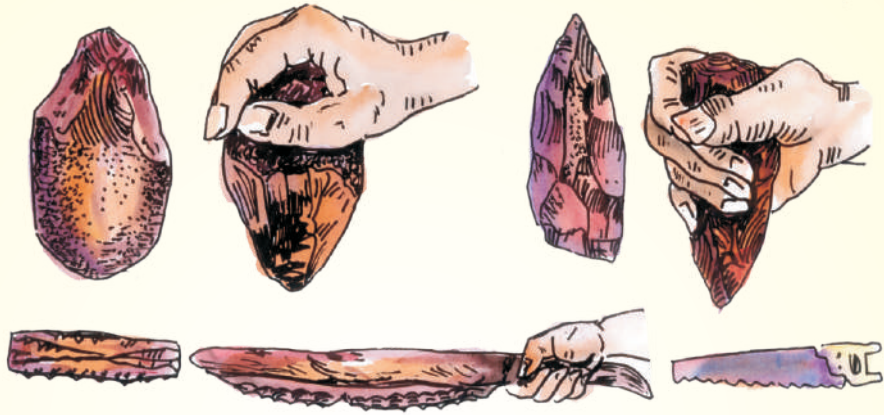
اوزار کے نام	اس کا استعمال
کدال	مٹی کی کھودائی کے لیے

انسان کے استعمال کیے جانے والے اوزار اور طریقے کی کس طرح ترقی ہوئی:

غذا اور رہنے کی جگہ پانے کے لیے قدیم لوگ ادھر ادھر گھوم کر زندگی گزارتے تھے۔ جنگلوں سے پھل پھول اکٹھا کر کے کھاتے تھے۔ پتھروں کو اوزار کی شکل میں استعمال کر کے شکار کرنا سیکھا۔ جانوروں کا کچا گوشت اس کی اہم غذا بنی۔ کسی علاقے کا شکار ختم ہو جاتا تھا وہ زیادہ شکار ملنے والی جگہ کو چلا جاتا تھا۔ اس زمانے میں انسان کو رہنے کے لیے گھر تیار کرنے کی زیادہ جانکاری نہیں تھی۔ وہ جنگلی جانوروں سے بچنے کے لیے غاروں میں رہا کرتا تھا۔

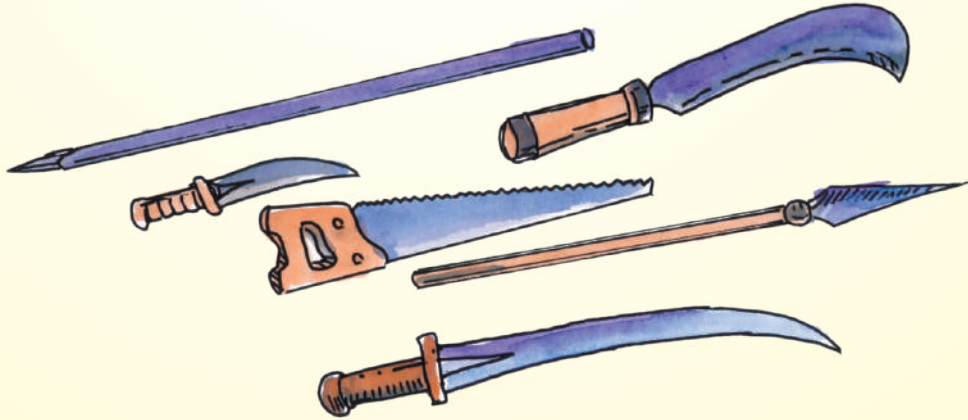
قدیم زمانے کے لوگوں کا سب سے بڑا دشمن جنگلی جانور تھا۔ ان جانوروں میں باگھ، شیر اور بھالو خاص تھے۔ ان جانوروں کے سامنے انسان اپنے آپ کو بہت کمزور سمجھتا تھا۔ ان کے حملہ سے خود کو بچانے کے لیے وہ درخت کے اوپر چڑھ کر چھپ جاتا تھا۔ کبھی کبھی غاروں میں چھپ کر خود کو دشمن کے حملے سے بچتا تھا۔ لیکن قدیم زمانے کے انسان نے دیکھا کہ اس طرح سے چھپ کر رہنا اس کے لیے ہمیشہ عقلمند کا کام نہیں ہوگا۔ اس کے لیے وہ دشمنوں کے حملوں سے اپنے آپ کو بچانے کی ترکیب سوچنے لگا۔

قدیم انسان نے پتھر کو پتھر کے ساتھ رگڑ کر تیز اور نیلا پتھر تیار کیا۔ تیز پتھر کو لاشی کے ایک سرے پر لگایا۔ دوسرے سرے کو ہاتھ سے پکڑ کر برچھے کی طرح استعمال کیا۔ رفتہ رفتہ پتھر سے ساول، کلہاڑی، چھری وغیرہ ہتھیار بنائے۔ پتھر کے علاوہ جانوروں کی ہڈی کو بھی استعمال کر کے قدیم زمانے کے لوگوں نے مختلف ہتھیاروں کے ذریعہ دشمنوں سے اپنے آپ کو بچایا۔



حالت اور مسائل کا مقابلہ کرنے کی وجہ سے انسان کی عقل سوچ اور طریقے میں بھی ترقی ہوئی۔ اس نے لوہے کا استعمال سیکھا۔ لوہے کے اوزار جیسے تلوار، برچھا، کٹاری، چھری، ساول، کیل، کلہاڑی اور آری وغیرہ تیار کیے اور ان کو اپنے کام میں استعمال کیے۔

رفتہ رفتہ انسان نے اپنے چاروں طرف کے ماحول کو سمجھنے کی کوشش کی۔ مصیبت بھری زندگی کو چھوڑ کر آرام دہ زندگی گزارنے کی کوشش کی۔ ندی کنارے پانی آسانی سے ملتا تھا۔ ندی کنارے کی مٹی زرخیز تھی۔ اس لیے قدیم انسان

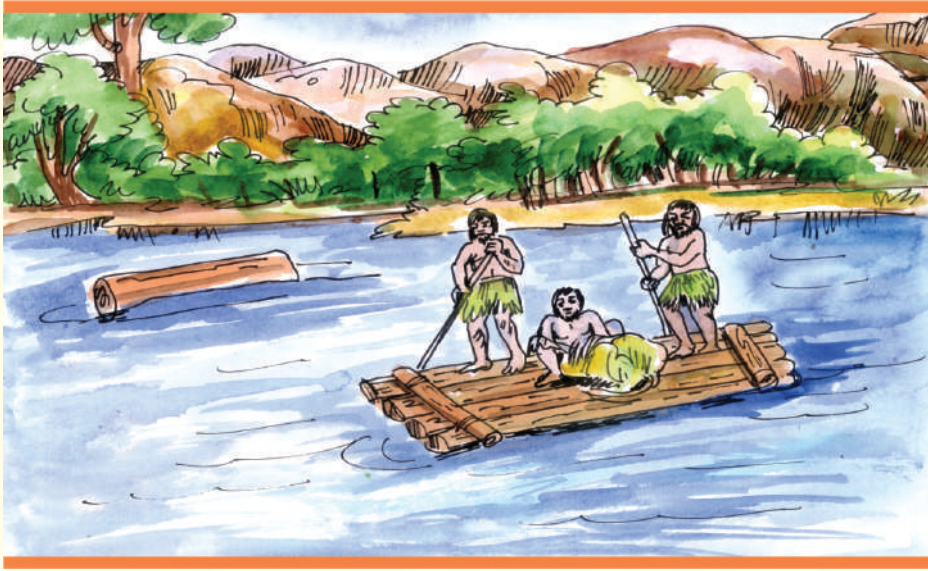


نہ کھیتی کرنے کے لیے ندی کے کنارے والے علاقوں میں رہنا شروع کیا۔ مٹی میں بیج ڈال کر اور پانی دے کر اس نے درخت کو بڑھایا۔ اسی طرح سے انسان کا پہلا کھیتی کا کام شروع ہوا۔ اب اس نے خانہ بدوش زندگی پسند نہیں کی۔ مستقل طور پر ایک جگہ زندگی گزارنے لگا۔

ہم لوگ ندی میں جانا آنا کرنے کے لیے اور سامان وغیرہ لے جانے اور لے آنے کے لیے کیا استعمال کرتے

ہیں؟

جیسے ناؤ:



انسان نے پانی میں لکڑی کو بہتا ہوا دیکھا۔ بڑی بڑی لکڑی کے ٹکڑوں کو استعمال کر کے ندی کے اس پار سے اس پار کو آسانی سے جانا آنا کیا۔ بعد میں اس نے لکڑی کے ناؤ بنایا۔ اسی ناؤ کے ذریعہ وہ پانی کے راستے جانا آنا کرنے لگا۔ لکڑی کو کاٹ کر انسان نے پیسے تیار کیے۔ پیسے کے بیج میں سوراخ کیا۔ پہیوں کو لکڑی کے اکھ سے جوڑ کر اس نے گاڑی بنائی۔ جس کی وجہ سے وہ آسانی سے اپنے سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکا۔

تہذیب کی ترقی اور ترویج کے اندر کیا تعلق ہے:

عقل اور ہنر کی ترقی کی وجہ سے انسان نے مختلف جگہوں پر بلڈنگ، غسل خانہ وغیرہ بنا کر شہروں کو آباد کیا۔ اس نے فصل اگائی اس نے خوبصورت مٹی کا برتن، پتھر کی موتیں اور گہنے وغیرہ بنائے۔ شہر اور گاؤں میں تیار ہونے والی ان چیزوں کی لین دین گاؤں اور شہروں میں ہوئی۔ اس کی وجہ سے انسان کی کاریگری کے علم میں ترقی ہوئی۔ شہر میں انسان کی زندگی گزارنے کے وقت سے شہری تہذیب شروع ہوئی۔

اس کا ثبوت سندھ ندی کے کنارے ہر پا اور مہینچو دار و دوشہروں کے باقیات سے ملتا ہے۔ وہاں سے پایے جانے والے مختلف طرح کے گہنے، پانی رکھنے کی جگہ پرندوں اور جانوروں کی تصویر والی مہریں اور مختلف طرح کے سامان انسان کی عقل اور کاریگری کی نشاندہی کرتے ہیں۔



ان دوشہروں کا فن معماری موجودہ دور کے فن معماری کے طرح تھا۔

جدید ترقی میں سائنس اور کاریگری کی دین:

موجودہ دور کے انسان کس کس مقام میں سائنس کی ایجاد کردہ چیزوں کو اپنے کاموں میں لگایا ہے اس کی ایک

فہرست تیار کیجیے۔

جیسے بھیتی:

.....		
.....		
.....		
.....		

انسان کی عقل کی ترقی صرف ایک ہی دن میں نہیں ہوئی تھی۔ اس کے لیے اس کو سو سو اور ہزار ہزار سال لگے تھے۔ اس نے اپنی عقل اور قابلیت کے ذریعہ جنگلی جانوروں کے اوپر اثر بنایا۔ جنگلی جانوروں کے اندر کتا پہلے اس کا پالتو جانور بنا۔ اور مختلف کاموں میں کتے نے انسان کی مدد کی۔ گائے، بیل، بھینس، وغیرہ جانوروں کو گھروں میں پالا گیا اور ان سے مختلف طرح کے فائدے ملے۔

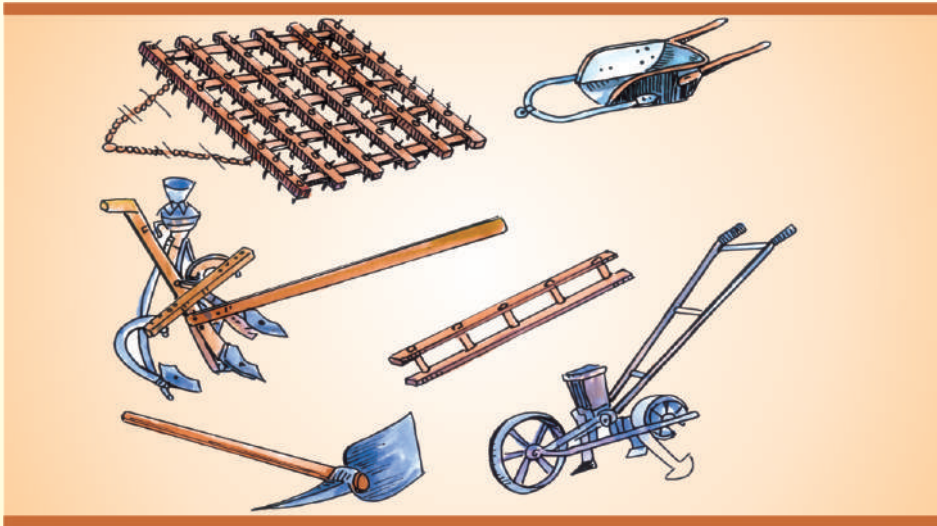
اتنے میں ہی قدیم انسان خاموش نہیں رہا۔ اس نے اپنی عقل اور ہنر کو استعمال کر کے نئی مشینیں بنائیں۔ ان مشینوں کو اس نے آمد و رفت، کارخانہ، تعلیم اور رابطہ وغیرہ کے لیے استعمال کیں۔ اسی طرح انسان کی ترقی میں سائنس اور کارگیری نے ایک خاص مقام حاصل کیا۔

کاشتکاری کے میدان میں سائنس اور ٹکنالوجی کی دین:

☆ آپ جانتے ہوئے کچھ کھیتی کے اوزار کے نام لکھئے اور وہ سارے اوزار کس کس کام میں استعمال کیے جاتے ہیں لکھیے:

کھیتی کے اوزار کے نام	اسکا استعمال
لکڑی کا ہل	زمین کو کھودنا

ہمارے ملک کا کسان ہل، مٹی، درانتی، کلہاڑی، پھاوڑا، کھدال وغیرہ کھیتی کے لیے استعمال کرتا ہے۔ ان سارے اوزاروں سے کام کرنے میں کافی وقت لگتا ہے۔ اور زیادہ محنت بھی کرنی پڑتی تھی۔ کھیتی کے کام کو آسان اور ترقی یافتہ کرنے کے لیے سائنس اور ٹکنالوجی کی مدد سے ابھی بہت سارے ترقی یافتہ کھیتی کے اوزار تیار ہو گئے ہیں۔ جیسے ٹریکٹر، دھان لگانے والی مشین، دھان کاٹنے والی مشین، زمین کو برابر کرنے والی مشین وغیرہ کھیتی کے کاموں میں استعمال کی جا رہی ہیں۔



زمین کی پیداوار بڑھانے کے لیے ابھی کھیت میں ترقی یافتہ بیج، کیڑے مارنے کی دوا کیمیکل، کھاد وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔ ایک ہی زمین سے کئی طرح کی فصلیں پیدا کی جاتی ہیں۔ اس کی وجہ سے انسان پہلے سے زیادہ اناج پیدا کر کے کافی روپے کما رہا ہے۔ یہ سب ترقیاں سائنس اور ٹکنالوجی کی مدد سے ہو سکی ہیں۔ سواری کے میدان میں سائنس کی دین:

انسان ایک جگہ سے دوسری جگہ آمد و رفت کے لیے مختلف طرح کی سواریوں کا استعمال کرتے ہیں۔ آپ جانتے ہوئے چند سواریوں کے نام لکھیے۔

جیسے: سائیکل،

آپ کی لکھی ہوئی سواریوں میں سے کون سی سواریاں کس راستے، سڑک کے راستے یا ہوائی راستے سے آنا جانا کرتی ہیں۔ انھیں نیچے کے خالی بکس کے اندر لکھیے۔



--	--	--

پانی کا راستہ

سڑک راستہ

ہوائی راستہ

پرانے زمانے میں انسان ایک جگہ سے دوسری جگہ آمد و رفت کرنے کے لیے مختلف طرح کی پریشانیوں سے دوچار ہوتا تھا۔ آج کی طرح اُس زمانے میں سڑک کا انتظام نہیں تھا۔ اس نے مٹی اور مورم ڈال کر راستہ تیار کیا۔ آنے اور جانے کی سہولت کے لیے سڑک میں پیچو ڈال کر پکی سڑک تیار کی۔ جس کی وجہ سے سڑک کے راستے کی ترقی ہوئی۔



اس کے بعد انسان نے ریل راستہ تیار کیا۔ ریل کے ذریعہ دور کی جگہ جا آ سکا اور سامان بھیج سکا۔ لانچ اور پانی جہاز کی مدد سے پانی کے راستہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ آنے جانے میں آسانی ہوئی۔ آج کل ہیلی کوپٹر اور ہوائی جہاز کی مدد سے آدمی دور دراز کی جگہوں کو جاسکتا ہے۔ اس کی وجہ سے دلش بدیش کے درمیان کی دوری کم ہو گئی ہے۔ ایک ملک کا آدمی کم وقت میں آسانی سے دوسرے ملک کو جاسکتا ہے۔ انسانی عقل اور ٹکنالوجی کی وجہ سے یہ سب ممکن ہو سکا ہے۔ کل کارخانہ میں سائنس کی دین:

قدیم زمانے میں انسان کھیتی پر منحصر تھا۔ وہ درخت کے بڑے بڑے پتے پہنتا تھا۔ اور کچھ لوگ درختوں کی جھال پہن کر با آبرو ہوتے تھے۔ رفتہ رفتہ اس نے تانت تیار کیا اور ہاتھ سے کپڑے بننا شروع کیا۔ ہاتھ کے بنے ہوئے کپڑے کی مانگ دھیرے دھیرے بڑھنے لگی۔ ہاتھ سے بنائے گئے اوزار کے ذریعہ زیادہ سامان نہیں بن پایے۔ ہاتھ سے بنائے گئے تانت کے بدل مشین سے بنائے گئے تانت سے زیادہ تعداد کے کپڑے بنائے گئے۔ اس طرح سے مختلف طرح کی مشینیں ایجاد کر کے بہت کم وقت میں زیادہ سے زیادہ سامان تیار کر سکا۔ اس کی وجہ سے نیے نیے کل کارخانے لگائے گئے۔



یہی کارخانے کچے مال زیادہ ملنے والے علاقے میں لگائے گئے۔ آمدورفت کی وجہ سے کم خرچ میں دور کی جگہ سے کچا مال لانے کا انتظام ہو سکا۔ اسی طرح دلش بدیش میں بڑے بڑے کل کارخانے لگ سکے۔ جوٹ ملنے والی جگہ میں جوٹ کارخانہ۔ گنا ملنے والے علاقے میں چینی کا کارخانہ، بانس اور سبائی گھاس ملنے والے علاقہ میں کاغذ کارخانہ لگایا گیا۔ اس لیے پہلے کی طرح آجکا انسان کھیتی پر منحصر نہیں رہا۔ رفتہ رفتہ سائنس اور ٹکنالوجی کے ذریعہ صنعت میں زیادہ ترقی ہوئی۔

آپ کے علاقے میں پایے جانے والے کچے مال کے نام لکھیے۔ ان سب کچے مال کو استعمال کرنے کے لیے کون سے کارخانے لگایے گئے ہیں؟



کچے مال کا نام	کل کارخانہ
بانس	کاغذ

تعلیمی میدان میں سائنس اور ٹکنالوجی کی دین:

آج کل انسان صرف کتاب پڑھ کر تعلیم حاصل نہیں کر رہا ہے۔ وہ اپنی تعلیم کے لیے مختلف سائنسی آلات کی مدد لے رہا ہے۔ آپ جن سائنسی آلہوں کو جانتے ہیں ان کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

جیسے ریڈیو

.....		
.....		
.....		
.....		

پہلے انسان لکھنا اور پڑھنا نہیں جانتا تھا وہ صرف آواز کے ذریعہ اپنے دل کی بات ظاہر کرتا تھا۔ بعد کے دور میں تصویروں کے ذریعہ اپنی بات کو ظاہر کرنے لگا۔ رفتہ رفتہ اس نے لکڑی کا قلم تیار کیا اور اس نے مختلف تصویروں کو استعمال کر کے حروف کے کام میں لایا۔ اس کے بعد اس نے مختلف اشارے یا پہچان تیار کیے۔ ان سب کو استعمال کر کے تعلیم کے میدان میں کافی ترقی ہوئی۔ سب سے پہلے اس نے چھوٹی چھوٹی کتابیں چھپائیں۔ پھر بعد میں بڑی بڑی کتابیں تیار کیں۔ ان کتابوں میں اس نے اپنے حاصل کیے ہوئے علم کو لکھا۔ اس کے بعد انسان نے تعلیمی میدان میں کافی ترقی کی۔

چھاپنے والی مشین



آج کل انسان کے تعلیمی میدان میں سائنس خاص مدد کرتی ہے۔ ہمارے ملک میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ مختلف تعلیمی پروگرام کو نشر کیا جا رہا ہے۔ مصنوعی سیارہ کی مدد سے یہ سارے پروگرام جس علاقہ میں آنے اور جانے کی سہولت بھی نہیں ہے وہاں کے بچے بھی دیکھ سکتے ہیں۔ انسان اسی مصنوعی سیارہ کی مدد سے موسم کی جانکاری پہلے سے معلوم کر سکتا ہے۔ اسی کے مطابق کھیتی کا کام کرتا ہے اور آندھی اور طوفان سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔

ذرائع ابلاغ کے میدان میں سائنس کی دین:

آج کا انسان گھر بیٹھے دیش بدیش کی خبریں جن کے ذریعہ معلوم کرتا ہے ان کے نام لکھیے:

جیسے اخبار

.....		
.....		
.....		
.....		

گھر سے دور رہنے والے آدمی کی خبر معلوم کرنا کون نہیں چاہتا ہے؟ اسی طرح تجارت اور تعلیم کے نقطہ نظر سے ملک کے مختلف علاقوں کے ساتھ ہمیں تعلقات رکھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس کے لیے ہمیں مختلف ذرائع کی مدد سے اس جگہ میں رہنے والے لوگوں یا انتظامیہ کے ساتھ تعلقات رکھنے پڑتے ہیں۔

قدیم زمانے میں راستہ گھاٹ یا آمد و رفت کی سہولت نہیں تھی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ خبر بھیجنے کے لیے لوگوں کو بہت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ رفتہ رفتہ انسان نے پڑھنا لکھنا سکھا۔ چھاپنے والی مشین ایجاد کی۔ ڈاک کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ کو خط بھیج سکا۔

آج کل سائنس اور ٹکنالوجی کے استعمال کرنے سے ذرائع ابلاغ کے میدان میں کافی ترقی لائی۔ مختلف جگہوں کی چیزیں اخبار میں چھپ چھپ کر ہمارے پاس پہنچ رہی ہیں۔ ٹیلی گرام، ٹیلی پرنٹر، ریڈیو، دوردرشن، ٹیلی فون، فیکس، ای میل، اور انٹرنیٹ وغیرہ ذرائع ابلاغ کو بہت آسان اور ترقی یافتہ کر سکے ہیں۔

آج سائنس کے زمانے کا انسان گھر میں بیٹھ کر دنیا کے کسی بھی ملک کے آدمی کے ساتھ بات چیت کر سکتا ہے۔ بات چیت کے دوران اس شخص کی تصویر بھی دیکھ سکتا ہے۔ یہ سب ذرائع ابلاغ کی دین کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔
ہندوستانی ثقافت کے مختلف رخ:

آپ جس تعلیمی ادارے میں پڑھتے ہیں وہاں ہر سال جلسہ اور تہوار منائیے جاتے ہیں۔ آپ اپنے اسکول میں منائے جانے والے چند تہوار اور اس میں دیکھے ہوئے ثقافتی پروگرام کی ایک فہرست تیار کیجیے:

اسکول میں منائی جانے والی تقریب کا نام	تقریب میں ہونے والے ثقافتی پروگرام
یوم جمہوریہ	قومی جھنڈا پھیرانا قومی ترانہ گانا مذاکرہ ناچ گانا

اسکول میں منائی جانے والی تقریب کا نام	تقریب میں ہونے والے ثقافتی پروگرام



ہمارا ملک ایک بڑا ملک ہے۔ اس بڑے ملک کے سبھی لوگوں کی رہن سہن ایک جیسی نہیں ہے۔ مختلف علاقوں کے لوگوں کی چال چلن، کھانا پینا، پوشاک، ناچ اور گانا مختلف ہیں۔ ان سب کی ترقی صرف ایک ہی دن یا ایک ہی سال میں نہیں ہوئی ہے۔ اس کے لیے انسان کو سو سو اور ہزار ہزار سال لگے ہیں۔ ہمارے ملک کے لوگوں کو بھی کافی محنت اور مشقت کرنی پڑتی ہے۔ ان کی محنت اور کوشش کی وجہ سے ہمارے ملک میں موسیقی، فنکاری اور سنگتراشی کی کافی ترقی ہوئی ہے۔ اس وجہ سے ہماری ثقافت کافی ترقی یافتہ ہو گئی ہے۔ اب ہم ہماری ثقافت کے چند رخ کا ذکر کریں گے۔
موسیقی:



موسیقی کے میدان میں ہندوستانیوں کا نام دلش بدیش میں مشہور ہے۔ وہ لوگ ہمارے ملک کی موسیقی کو ایک انوکھے انداز سے پیش کرتے ہیں۔ ہمارے ملک کی ہندوستانی، کرناٹکی اور اڈیشی موسیقی دلش بدیش میں مقبول ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف جگہوں کی علاقائی موسیقی کا ایک الگ مقام ہے۔
موسیقی کی طرح ناچ کے میدان میں بھی لوگوں نے ایک نیا انداز پیدا کیا ہے ہمارے ملک کے کتھک، کھٹاکلی، کوچی پوڑی، بھارت ناٹیم، منی پوری، اڈیشی رقص کے ساتھ علاقائی رقص کی چاہت بھی مختلف علاقوں میں ہے۔



مشق

1۔ بکس کے اندر سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:

(سندھ، لکڑی کا ہل، ٹٹا، جنگلی جانور، تنّا)

- (i) قدیم زمانے کے لوگوں کے..... خاص دشمن تھے۔
- (ii) قدیم زمانے کے لوگ..... کاٹ کر پیسے تیار کرتے تھے۔
- (iii) مہنجودارو کی تہذیب..... ندی کے کنارے شروع ہوئی تھی۔
- (iv) ہمارے ملک کے زیادہ تر کسان کھیت کو جو تنے کے لیے..... کا استعمال کرتے ہیں۔
- (v) جنگلی جانوروں میں سے..... نے پہلے انسان کی بات کو مانا تھا۔

2۔ گروپ ”الف“ میں رہنے والی چیزوں کی گروپ ”ب“ کی رہنے والی جن چیزوں کے ساتھ تعلق ہے لکیر کھینچ کر ملائیے:

”الف“	”ب“
سائیکل	ٹیلی ویژن
ناؤ	موبائیل
ریڈیو	گھوڑا گاڑی
ٹیلی فون	پانی جہاز
بیل گاڑی	ریشہ
	ہوائی جہاز

3۔ کھیتی کے کام میں استعمال ہونے والے قدیم زمانے کے اوزار اور موجودہ زمانے کے اوزار کی ایک فہرست تیار کیجیے:

قدیم زمانے کے اوزار	موجودہ زمانے کے اوزار
لکڑی کا ہل	ٹراکٹر

4۔ دیش بدیش کی خبر کہاں سے اور کیسے معلوم ہوتی ہے صحیح جگہ پر (✓) نشان لگائیے۔

کیسے ملتا ہے		کہاں سے		
سرھنا	بولنا	سننا	دیکھنا	ذرائع
				ریڈیو
				دوردریشن
				ٹیلی فون
				اخبار
				ٹیلی گرام
				ٹیلی پرنٹر
				فیکس
				ای میل
				انٹرنیٹ

5۔ سواریاں رہنے کے سبب سے انسان کو کیا سہولت حاصل ہوتی ہے لکھیے:

6۔ نیچے ہر ایک سوال کے تین مناسب جواب دیے گئے ہیں ان سے جو جواب صحیح ہے اس کے سامنے (✓) نشان لگائیے۔

(الف) قدیم زمانے کے لوگ کیوں کچا گوشت کھاتے تھے۔

☐

(i) کچا گوشت ان لوگوں کی محبوب غذا تھی۔

☐

(ii) کچے گوشت کو کس طرح سے پکایا جائے انہیں معلوم نہیں تھا۔

☐

(iii) کچے گوشت سے زیادہ خون ملتا تھا۔

☐☐☐☐☐☐☐☐☐

(ب) پرانے زمانے کے لوگ ندی کے کنارے کیوں رہنا پسند کرتے تھے؟

(i) ندی کو وہ لوگ دیوی دیوتاؤں جیسے پوجا کرتے تھے۔

(ii) ندی کا پانی پینے کے لیے استعمال میں لاتے تھے۔

(iii) ندی کے کنارے کی مٹی کھیتی کے لائق تھی۔

(ج) کس وجہ سے کتا پرانے لوگوں کے لیے بہت پیارا تھا؟

(i) کتا آسانی سے انسان کی بات کو مانتا تھا۔

(ii) کتا جنگلی جانوروں کا شکار کر کے کچا گوشت مہیا کرتا تھا۔

(iii) کتے کے رہنے کی وجہ سے انسان رات کو آرام اور سکون سے سو سکتا تھا۔

(د) کس وجہ سے انسان کھیت میں کیمیکل اور کھاد کا استعمال کرتا تھا؟

(i) کیمیکل کھاد کے استعمال سے فصل زیادہ پیدا ہونے لگی۔

(ii) کیمیکل کھاد سے جراثیم اور کیڑے کو مارنے میں مدد ملتی ہے۔

(iii) کیمیکل کھاد ایک بار استعمال کرنے سے سیچائی کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔





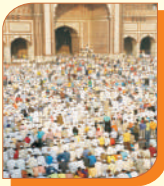
سبق نمبر: 7

ہم اور ہماری قومی یکجہتی (یکتائی)



ہمارے ملک کا نام ہندوستان ہے۔ اس ملک میں کروڑوں کی تعداد میں لوگ رہتے ہیں۔ ہم سب کی چال چلن اور زبان مختلف ہے۔ اڈیا، بنگالی، ہندی، تامل، تیلگو، آسامی، کنڑ، اور مراٹھی وغیرہ بہت ساری زبانوں میں ہمارے ملک کے لوگ گفتگو کرتے ہیں۔ ہندی ہماری قومی زبان ہے۔

ہمارے ملک میں بہت سے مذاہب کے لوگ رہتے ہیں، کچھ مذہب کے عبادت گاہوں اور مذہبی کتابوں کے نام دیے گئے خانوں میں دیکھیے:



مذہب کے نام	عبادت گاہ	مذہبی کتاب کے نام
ہندو	مندر	گیتا
اسلام	مسجد	قرآن
عیسائی	گرجا	بائبل
سیکھ	گرودوار	گرنتھ صاحب
بودھ	بودھ بہار	تریپٹک

آپ لوگ پہلے سے جانتے ہیں کہ ہمارے ملک میں مختلف علاقوں میں زمین کی سطح اور آب و ہوا مختلف ہے۔ اس لیے ہماری خوراک، لباس اور رہن سہن میں فرق نظر آتا ہے۔ لیکن ہم سب مل جل کر رہتے ہیں۔ سب کے سکھ دکھ میں حصہ لیتے ہیں۔ سب مل کر تہوار مناتے ہیں۔ مصیبت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ ملک کی ترقی ہم سب کا اصل مقصد ہے۔ ہم اپنے آپ کو ایک ماں کی اولاد تصور کرتے ہیں۔ اتنے سارے اختلافات ہونے کے باوجود ہم اپنے ملک و دیگر ملک میں خود کو ہندوستانی کے طور پر پہچان دیتے ہیں۔ یہی تمام باتیں ہماری قومی وحدت ہے۔ اسی وحدت کی وجہ سے ہم ہندوستانی ہونے کا فخر محسوس کرتے ہیں۔



ہمیں اپنی قومی یکجہتی کو محفوظ رکھنے کے لیے بہت سے امتحانوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ماضی میں انگریز ہمارے ملک پر حکومت کر رہے تھے۔ ہم لوگوں نے مہاتما گاندھی کے ذریعہ متحد ہو کر ان لوگوں کے خلاف لڑائی کی۔

ہماری طاقت، ہمت اور وحدت کے آگے ان کی شکست ہوئی۔ وہ لوگ ہمارا ملک چھوڑ کر چلے گئے۔ ہمارے ملک کی حکومت ہمارے ہاتھوں میں آگئی۔ اور اپنی خواہش کے مطابق ہم نے خود اپنے ملک پر حکومت کی۔ اس طرح ہم ایک آزاد ملک کے شہری کے طور پر پہچانے گئے۔ آپ اپنی جانکاری سے کئی تحریک آزادی کے رہنماؤں کے نام لکھیے:

.....
.....
.....

بہت ہی مشکل سے ہمارا ملک اور ہماری ریاست کی تحریک آزادی کے رہنماؤں نے ہم کو آزادی دلائی۔ ہمیشہ کے لیے ہمیں اپنے ملک کی آزادی کی حفاظت کرنی چاہیے۔ اس لیے ہمیں مختلف علاقوں میں اپنے ملک کی ترقی کرانی ہوگی۔ اسی وجہ سے ہمارے ملک کی تعلیم، کاشتکاری، صنعت اور صحت وغیرہ کی ترقی ہوگی۔

استاد کے لیے ہدایت: قومی یکجہتی کے بارے میں طلباء کے درمیان تقریری مقابلہ کرائیں۔

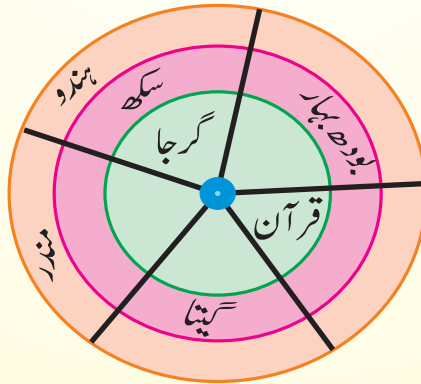
یہ سارے کام صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے۔ اس کے لیے ہم سب کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اگر ہم اپنے درمیان ملت نہ رکھ کر لڑائی جھگڑے اور فتنہ فساد کرتے رہیں تو باہر کے دشمن موقع پا کر ہمارے ملک پر حملہ کریں گے۔ اس حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے حکومت کا وقت اور دولت برباد ہوگا۔ ملک کی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔ اس لیے لوگوں کی باہمی مدد اور قومی ملت ملک کی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔



1۔ خالی خانوں کو پر کیجیے:

صوبہ کے نام	زبان
اڈیشا	اڈیا
آندھرا پردیش	
مغربی بنگال	
تامل ناڈو	
کرناٹک	
اتر پردیش	

2۔ خالی جگہوں کو پر کیجیے:



3۔ نیچے لکھے گئے جملوں میں جو صحیح ہیں نیچے کے خالی خانوں میں یہ نشان [✓] لگائیے۔

☐

(i) ہم سب کا لباس ایک جیسا ہے۔

☐

(ii) قومی یکجہتی ملک کی ترقی کی بنیاد ہے۔

☐

(iii) اختلاف میں بھی ہم وحدت کی حفاظت کرتے ہیں۔

☐

(iv) مل جل کر کام کرنے سے کم کام ہوگا۔

4۔ ایک یاد و جملوں میں جواب دیجیے:

(i) قومی وحدت کا مطلب کیا ہے؟

.....

.....

(ii) مل جل کر کام نہ کرنے سے ملک کا کیا نقصان ہوگا؟

.....

.....

(iii) ملک کی ترقی کے لیے کیا کیا کام کرنا چاہیے؟

.....

.....



آپ کے لیے کام:

تحریک آزادی کے رہنماؤں کی تصویر جمع کر کے اپنی کاپی میں لگائیے۔

ہمارے ملک کی دولت، ماحول اور لوگوں کی زندگی کے اختلاف و انحصار

ہمارے ملک میں ایک صوبہ کی ترقی دوسرے صوبہ اور علاقوں پر انحصار کرتی ہے۔

معدنیات:

سارے معدنیات اڈیشا میں نہیں ملتے ہیں۔ ہم اس کو دوسرے صوبوں سے لا کر اپنی ضرورت پوری کرتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے صوبے کی طرح ملک کے دوسرے صوبوں میں بھی ہر ایک معدنیات نہیں ملتا ہے۔ وہ لوگ ہمارے صوبہ سے معدنیات لیتے ہیں۔ اڈیشا میں کوئلہ ملتا ہے۔ لیکن اندھرا پردیش اور اتر پردیش میں کوئلہ نہیں ملتا۔ اس لیے ان صوبوں کے کارخانوں کو چلانے کے لیے اڈیشا، بہار اور مغربی بنگال سے کوئلہ لیتے ہیں۔ راجستھان میں جنگل نہیں ہے اس لیے وہاں لکڑی نہیں ملتی۔ مدھیہ پردیش، اتر پردیش، اڈیشا اور آسام جیسے جنگلوں سے بھرے صوبے راجستھان کو لکڑی مہیا کرتے ہیں۔ راجستھان اور بہار میں تانبا ملتا ہے لیکن اڈیشا میں نہیں ملتا۔ اس لیے اڈیشا کی ضرورتوں کو پوری کرنے کے لیے ان صوبوں سے تانبا لایا جاتا ہے۔ اڈیشا میں سنگ مرمر نہیں ملنے کی وجہ سے راجستھان سے منگایا جاتا ہے۔

اڈیشا کے بالی میلہ میں آبی بجلی مرکز ہے۔ یہاں سے پیدا شدہ بجلی آندھرا پردیش اور دیگر صوبوں کو مہیا کی جاتی ہے۔ تالچیر کی حرارتی بجلی مرکز سے ملنے والی بجلی کو بھی دوسری ریاستوں کو مہیا کی جاتی ہے۔ انگول کے ناکلو المونیم کارخانہ میں تیار ہونے والے المونیم کی دھات کو دوسری ریاستیں لے کر المونیم کی چیزیں بننے والے کارخانوں میں استعمال کرتی ہیں۔

اسی طرح ایک صوبہ دوسرے صوبے کی دولت کو استعمال میں لا کر کارخانہ چلاتا ہے۔ اب آپ جان چکے ہوں گے ایک ریاست کے کارخانوں کی ضرورتی وسائل دوسری ریاست سے لائے جاتے ہیں۔ ایک صوبہ میں بنایا ہوا سامان دوسرے صوبہ کو بھیجا جاتا ہے۔ یہی تعلقات ہمارے ملک کی وحدت و محبت کو بڑھانے میں مدد کرتے ہیں۔

آپ کا صوبہ دوسرے صوبوں کو کون کون سی چیزیں مہیا کرتا ہے نیچے لکھیے:

.....

.....



غذا:

غذا کے معاملے میں بھی ایک صوبے کو دوسرے صوبے پر بھروسہ کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر اڈیشا میں دھان کی فصل بہت اچھی ہوتی ہے۔ لیکن گیہوں بہت کم ہوتا ہے۔ پنجاب اور ہریانہ میں گیہوں کی پیداوار بہت زیادہ ہے۔ اس لیے وہاں کا بچا ہوا گیہوں اڈیشا اور مغربی بنگال کو بھیجا جاتا ہے۔ اڈیشا میں پیدا کیے گئے آلو اور کیلے ہماری ضرورتوں کو پوری نہیں کر پاتے۔ اس لیے اڈیشا کے لوگ آلو کے لیے مغربی بنگال اور کیلے کے لیے اندھرا پردیش پر انحصار کرتے ہیں۔

اسی طرح اڈیشا مچھلی اور انڈوں کے لیے اندھرا پردیش پر انحصار کرتا ہے۔ ہماری آب و ہوا پھلوں کی کاشت کاری کے لیے مناسب نہیں ہے۔ اس لیے انگور، سیب اور سنترے وغیرہ پھلوں کے لیے اڈیشا مدھیہ پردیش، اتر پردیش، کشمیر وغیرہ دیگر ریاستوں پر انحصار کرتا ہے۔ بہت سے صوبے چاہیے کے لیے آسام پر انحصار کرتے ہیں۔

تفریح گاہ:

تفریح کے بہت فائدے ہیں۔ اس لیے ایک علاقے کے لوگ دوسرے علاقے کو سیر کے لیے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے اس علاقے کے بارے میں اچھی طرح سمجھ پاتے ہیں۔ جموں کشمیر اور ہمالیہ کے دامن میں واقع علاقے قدرتی مناظر سے بھرپور ہیں۔ اس قدرتی مناظر کو دیکھنے کے لیے لوگ مختلف اوقات میں وہاں جاتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں۔ ہمارے صوبہ کے پوری کا ساحل، ڈوڈومہ، گھاگھرا جیسے آبشاروں، ہراکوندی کا باندھ، اٹری اور دیول جھری جیسے گرم فواروں کو دیکھنے کے واسطے ہمارے صوبہ اور دیگر صوبوں کے لوگ مختلف اوقات میں آتے رہتے ہیں۔



آپ ہمارے ملک کے کچھ تفریح گاہوں کے نام لکھیے اور وہ کس ضلع میں موجود ہیں نیچے لکھیے :



ضلع کے نام

تفریح گاہ کے نام

ہمارے ملک کے مختلف علاقوں میں مختلف صنعت اور کارخانے ہوتے ہیں۔ دوسرے علاقوں کے لوگ تجارت یا نوکری کی خواہش سے وہاں جاتے ہیں۔ آپ لوگوں نے سنا ہوگا ہمارے صوبہ کے لوگ کوئٹہ، ممبئی، سورت اور گجرات وغیرہ شہروں کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں۔ دوسری ریاست کے لوگ بھی کام کرنے کے لیے ہماری ریاست کو آتے ہیں۔ اس طرح مختلف ریاستوں کے لوگوں میں آپسی میل جول بڑھتی ہے۔ ان لوگوں کے درمیان دوستی، محبت، شفقت و وحدت بڑھتی ہے۔ ایک دوسرے کے درمیان اپنے اپنے خیال اور سوچنے کے طریقوں کی لین دین کا موقع ملتا ہے۔ وہ لوگ دوسری ریاستوں کے تہوار میں بھی شامل ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان لوگوں میں وحدت اور تعلقات بڑھتے ہیں۔ یہ سارے کام ہماری قومی وحدت کی حفاظت میں مدد کرتے ہیں۔

آپ کے پڑوسی یا دوست و احباب میں سے جو لوگ کسی جگہ سیر کے لیے گئے ہیں اور وہاں کیا کیا دیکھیے ہیں اس کی ایک فہرست بنائیے۔



تفریح کے موضوع	جگہوں کے نام

ہم لوگوں کی سماجی چال چلن مختلف ہے۔ ماں باپ اور دوسرے بزرگ ہمیں پرورش کر کے بڑا کرتے ہیں۔ ہم علم حاصل کرتے ہیں۔ پڑھائی پوری ہونے پر روزگار کے لیے کام کرتے ہیں۔ بزرگوں کی عزت کرتے ہیں۔ چھوٹے بھائی بہنوں کو پیار کرتے ہیں۔ اپنے گھر کے بزرگوں کی خدمت کرتے ہیں۔ مہمانوں کی خدمت کرتے ہیں مصیبت زدہ کی مدد کرتے ہیں۔ اس طرح کا طور طریقہ ہمارے ملک کے سارے صوبوں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔



☆ گھر میں بزرگوں کے مختلف کاموں میں مدد کرنے سے ہمارے دل میں کام کے لیے عزت بڑھتی ہے۔
آپ چھٹیوں میں گھر کے کس کس کام میں بڑوں کی مدد کرتے ہیں اس کی ایک فہرست بنائیے:

کس کو	کس کام میں
باپ	
ماں	
بھائی (بڑا اور چھوٹا)	
بہن (بڑی اور چھوٹی)	
دادا، دادی	
دیگر ممبران (اگر کوئی ہوں)	

آپ جانتے ہیں کہ ہمارے ملک کے لوگ مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ زبان الگ ہونے کے باوجود خیالات کے اظہار میں کوئی دشواری نہیں ہوتی ہے۔ اس کے لیے ہم کو ہماری قومی زبان اور دوسری زبانیں مدد کرتی ہیں۔ عموماً ہمارے ملک کے لوگ تمام صوبوں کے لوگ چاول روٹی، دال اور سالن کھاتے ہیں۔ اس لیے ہمارے ملک کے مختلف علاقوں کے لوگوں کی زبانیں غذائیں، لباس، چال چلن اور تہوار میں فرق ہونے کے باوجود کئی چیزیں ایک ہی طرح کی ہوتی ہیں۔ یہ ساری چیزیں جذباتی اتحاد بنانے کے لیے رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ اس لیے لوگ خود کو ایک دوسرے سے الگ نہیں سمجھتے۔ سب ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک صوبہ کے لوگ دوسرے صوبہ میں آرام سے رہ سکتے ہیں۔ استاد کے لیے ہدایت:

قریبی قدرتی مناظر دکھانے کے لیے بچوں کو لے جائیں۔ انہیں وہاں کی چیزیں جیسے کنکر، پروغیرہ اکٹھا کرنے کے لیے حوصلہ دیں۔



1- خالی خانہ کو پر کیجیے:

صوبہ	خاص فصل
پنجاب	
آندھرا پردیش	
آسام	
اڈیشا	

2- ایک یاد و جملوں میں جواب دیجیے:

(i) ہماری ریاست دوسری ریاستوں کو کون کون سے وسائل دیتی ہے؟

(ii) ہماری ریاست میں کم پیداوار غذا کی تکمیل کیسے ہوتی ہے؟

3- نیچے لکھے گئے تفریح گاہوں کو دیکھنے کے لیے آپ لوگ کہاں جائیں گے تیر کے نشان سے دکھائیے:

”الف“

قد رتی مناظر

”ب“

حرارتی آبشار

انگول

حرارتی بجلی مرکز

ڈھینکا نال

المونیم کارخانہ

تالچیر

آبشار

جموں کشمیر

گھاگھرا

اٹری



آپ کے لیے کام:

☆ آپ کے ضلع میں کون کون سی غذائیتی ہے اس کی ایک فہرست بنائیے۔

☆ آپ کے ضلع میں کم پیداوار غذا کہاں سے آتی ہے؟ اس کے متعلق جانکاری حاصل کیجیے۔

ہماری ثقافت

ہندوستانی ثقافت اور اس کی ترقی کے لیے مختلف علاقوں کی دین:

انسان خوش رہنے کے لیے الگ الگ وقت میں دل بہلانے والا کام کرتا ہے۔ آپ کے دیکھے ہوئے کئی
ایسے کاموں کے نام لکھیے:
جیسے ناچ اور گانا

.....		
.....		
.....		
.....		

ہم نے پہلے سبق میں ہمارے ملک کی تہذیب و تمدن جو زندگی کا حصہ ہے جیسے سنگیت، فنکاری، اور سنگتراشی کے متعلق ذکر کیا۔ آئیے اس ملک کی ثقافت کی ترقی کے لیے اس کے مختلف علاقوں کے لوگوں کی کیا دین ہے اس کے متعلق زیادہ معلوم کریں۔

تصویر بنانا ایک فن ہے۔ ہمیں پہلے سے معلوم ہے کہ پرانے زمانے میں انسان پہاڑ کے غار میں رہنے کے وقت سے ہی تصویر بناتا تھا۔ اس کی مثال آج بھی اجنتا کے غار میں ہے۔ پرانی تال کے پتوں کی پوتھی۔ پرانے برتن اور مندروں میں بہت سی تصویریں بنائی گئی نظر آتی ہیں۔ آپ نے آپ کے گھر میں استعمال ہونے والی چادر اور کپڑے وغیرہ میں بھی بہت سی تصویریں دیکھی ہوں گی۔ آج کل تصویر کشی میں بہت ترقی ہوئی ہے۔ تصویر کشی سکھانے کے لیے اسکول اور کالج بھی کھل گئے ہیں۔

آپ کے گھر میں کس تہوار میں کیا تصویر بنائی جاتی ہے اس کی ایک فہرست بنائیے۔



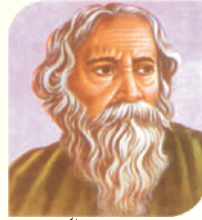
تصویر	تہوار کے نام

ہمارے ملک کے ادب کی ترقی بہت سے شاعر، ادیب اور مصنف کے ذریعے ہوئی ہے۔ رک وید ہماری پہلی گیت کی کتاب ہے۔ مہا بھارت اور رامائن کتابیں بھی گیت میں لکھی گئی ہیں۔ اور بھی بہت ساری مذہبی کتابیں ہیں۔ اڈیا، ہندی، بنگلہ وغیرہ مختلف زبانوں میں بہت ساری گیت، کہانیاں، مضامین، ناولیں اور ڈرامے لکھے گئے ہیں۔ انہیں پڑھ کر ہم خوش ہوتے ہیں اور کچھ ضروری ہدایتیں بھی پاتے ہیں۔ تامل شاعر تھیرو بلو بر کی نظم، ہندی زبان میں تلسی داس کا رامائن، اڈیا شاعر اپیندر بھنج کا بیدیش ولاس پڑھ کر سب خوش ہوتے ہیں۔ سنسکرت کے بڑے شاعر کالی داس کی لکھی ہوئی نظموں اور ڈراموں سے سب خوش ہو جاتے ہیں۔ عالمی شاعر روندر ناتھ ٹیگور کی بنگالی گیتا نچلی کے لیے انہیں نوبل پرائز ملا ہے۔ اس سے ساری دنیا کے لوگوں کو خوشی ملی ہے۔ دوسری زبانوں کی کتابوں کو پڑھنے سے ہمارے ملک کی بھائی چارگی اور یکتائی بڑھتی ہے۔

اسی طرح سبھاؤ شاعر گنگا دھر مہر، پتی شاعر نند کسوریل، مکی ورادھانا تھرائے، بھگتی شاعر مدھوسدن راؤ، ویاس مکی فقیر موہن سیناپتی، وغیرہ کی کہانیاں، نظمیں اور ڈراموں نے اڈیشا کے ادب کو طراوت بخشی ہیں۔



جگن ناتھ داس



رابندر ناتھ ٹیگور



سارلا داس



تلسی داس



بھیم بھوئی



گوپ بندھو داس



گنگا دھر مہر



مدھوسدن راؤ



اپیندر بھنج



فقیر موہن سیناپتی



رادھانا تھرائے

تہوار:

جو تہوار آپ کے گھر میں منایے جاتے ہیں ان کی ایک فہرست بنائیے:

جیسے: یوم پیدائش

ہر صوبہ کے لوگ مختلف طرح کے تہوار مناتے ہیں۔ یوم آزادی، یوم جمہوریہ اور گاندھی جینتی وغیرہ تہوار ہمارے ملک کے سبھی علاقوں میں منایے جاتے ہیں۔ سارے تہوار ہمارے قومی تہوار ہیں۔ اڈیشا میں رتھ یا ترا، پنجاب میں بیساکھی، اندھرا پردیش اور تامل ناڈو کا پونگل، آسام کا بیہو، مہاراشٹر کی گنیش پوجا اور مغربی بنگال کی درگا پوجا بہت ہی خوشی سے منائے جاتے ہیں۔ ایک ریاست میں ان تہواروں کو مناتے وقت اس میں رہنے والے ریاست کے لوگ بھی اس تہوار کو مناتے ہیں۔ جس سے مختلف مذاہب اور ریاستوں کے لوگوں کے درمیان تعلقات اچھے ہوتے ہیں۔ یہی اچھی سمجھ بوجھ ہماری قومی وحدت کو مضبوط بناتی ہے۔

☆ دوسرے مذاہب کے بچے آپ کے کلاس میں پڑھتے ہوں تو ان کے تہوار کے بارے میں معلوم کیجیے۔

☆ کسی ایک تہوار کے بارے میں پانچ جملے لکھیے:

.....

.....

.....

.....

.....

ناچ گانا:



پرانے زمانے سے ہمارا ملک اور صوبہ بہت طرح کے ناچ اور گیت کے لیے مشہور ہے۔ ہمارے صوبہ کی اڈیشی اور چھو ناچ اور چمپو گیت، کیرل کا کتھاکلی ناچ، اتر پردیش کا رام اور کتھک ناچ، ہندوستانی گیت، آسام کا بیہو، راجستھان کا گھمرا، گجرات کا گرہ، پنجاب کا بھانگڑا ناچ، مئی پور کا مئی پوری ناچ، مدھیہ پردیش کا مڑھی ناچ، بہت ہی ہر دل عزیز اور فرحت بخش ہیں۔

☆ نیچے کے خانوں میں کچھ ریاستوں کے نام درج ہیں۔ وہ ریاست کس ناچ کے لیے مشہور ہے خالی خانہ میں لکھیے:

صوبہ	ناچ
اڈیشا	چھو
کیرل	
اتر پردیش	
راجستھان	
گجرات	

آپ کے علاقے کے مشہور ناچ کے بارے میں خالی خانہ میں لکھیے:

ناچ کی طرح گیت کی بھی ہمارے ملک میں بہت قدر ہوتی ہے۔ گیت کے ماہر تانسین کے گیت اور میر ابائی کے بھجن ہم سب کو بہت پیارے ہیں۔ جنوبی ہندوستان کا ہری کتھا بہت ہی فرحت بخش ہے۔ ہماری ریاست کے آدی واسی جیسے سانتال۔ سور، کندھ اور کولھ لوگوں کے اپنے اپنے ناچ اور گیت ہیں۔ اس کے علاوہ اڈیشا کی ناچ پارٹیاں مختلف جگہوں پر کھلے اسٹیج پر نائک دکھاتی ہیں۔

عمارت سازی کا فن:

آپ کے علاقے کے عبادت گاہوں کے نام لکھیے:

ہمارے آباؤ اجداد نے بہت یادگار عمارتیں بنائی ہیں۔ ان سب کے درمیان مندر، مسجد، سطونیں اور غار وغیرہ خاص ہیں۔ ہمارے ملک کا فن تعمیر بہت ہی ترقی یافتہ ہے۔ سندھ ندی کے کنارے پائی گئی ہریپا اور مہنجو دارو شہروں کی عمارت سازی کے فن کے بارے میں ہم پہلے سے جان چکے ہیں۔



ایلو راکیلش مندر، مدورائی کا مناشی مندر، کونارک کا سورج مندر، بجا پور کا گول گمبد، پوری کا جگن ناتھ مندر، آگرہ کا تاج محل، دلی کا قطب مینار اور لال قلعہ وغیرہ ہماری عمارت سازی کے فن کے بہترین نمونے ہیں۔



جگن ناتھ مندر



مناشی مندر



قطب مینار



سورج مندر (کونارک)



تاج محل



لال قلعہ

اتر پردیش میں واقع اشوک کا ستون سب سے پرانا ہے۔ مہاراشٹر کا اجنتا غار ایک پرانی یادگار ہے۔ اس کے علاوہ اڈیشا کے جگن ناتھ مندر، کونارک مندر، لنگراج مندر، اور راجارانی مندر، کھنڈگیری اور اودے گیری کی پرانی یادگار ہیں۔ رتگییری اور لالت گیری میں کھودے گئے بودھ بہار کی بقیہ حصے ہمارے پرانے بزرگوں کی عمارت سازی کے فن کے بہترین نمونے ہیں۔ یہی سب پرانی یادگاروں کی وجہ سے ثقافت روز بروز ترقی پذیر ہوتی ہے۔



1- خالی جگہوں کو پر کیجیے:

صوبہ کا نام	ناچ کا نام
اندھرا پردیش	کوچی پوڑی
	گر با
تامل ناڈو	منی پوری
	چھو ناچ
	کتھک
راجستھان	
	اڈیشی
پنجاب	

2- پرانی یادگاروں کے پاس جگہوں کے نام لکھیے:

جیسے: جگناتھ مندر پوری

(i) ایلوراغار

(ii) قطب مینار

(iii) تاج محل

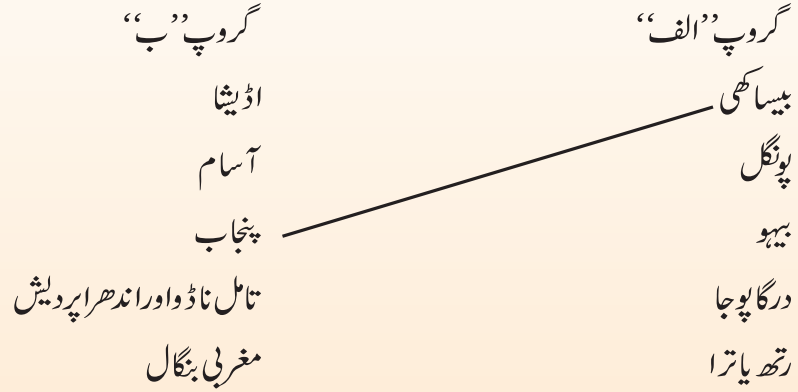
(iv) بودھ بہار

(v) اشوک سٹون

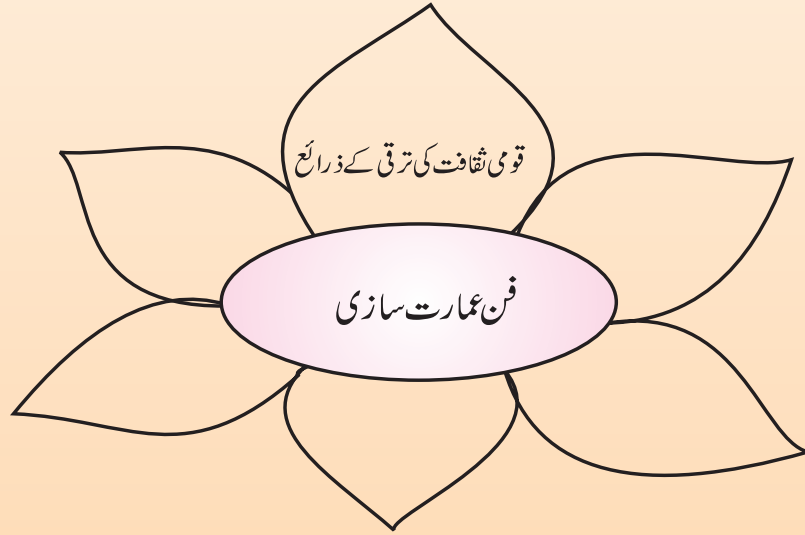
(vi) مناشی مندر



3۔ گروپ ”الف“ میں کچھ تہوار کے نام اور گروپ ”ب“ میں کچھ ریاست کے نام درج ہیں۔ تہوار کے تعلقات والے صحیح ریاستوں کو لکیر کے ذریعے ملائیے:



4۔ ہماری قومی ثقافت کی ترقیوں کے لیے ضروری ذرائع کے نام نیچے کے نقشہ میں لکھیے:



آپ کے لیے کام:

- ☆ آپ کے علاقے میں اگر کوئی شاعر افسانہ نگار یا بچوں کا ادیب ہو تو ان لوگوں کی تصویر جمع کر کے اپنی کاپی میں محفوظ کیجیے۔
- ☆ اڈیشا کے شاعروں کی تصویر جمع کر کے اپنی کاپی میں لگائیے۔

ہمارا قومی نشان

آپ کے مدرسہ میں ہر سال منایے جانے والے قومی تہوار کے نام اور وہ کب منایے جاتے ہیں نیچے لکھیے:

تہوار منانے والے مہینہ اور دن		قومی تہوار کے نام
تاریخ	مہینہ	
_____	_____	_____
_____	_____	_____
_____	_____	_____
_____	_____	_____

آپ لوگ مدرسہ میں ہر سال پندرہ اگست کو یوم آزادی اور ۲۶ جنوری کو یوم جمہوریہ مناتے ہیں۔ اسی دن قومی پرچم لہرا کر چپ چاپ کھڑے ہو کر قومی ترانہ گاتے ہیں۔ آپ لوگ یہی جو تہوار مناتے ہیں یہی ہمارے قومی تہوار ہیں۔ آپ نے ضرور کاغذ کے نوٹ اور دھات سے بنے سکوں میں تین شیروں کی تصویریں دیکھی ہوں گی۔ یہی نشان ہمارے ملک کا قومی نشان ہے۔



آپ لوگوں کو پتہ ہے کہ ہمارا ملک ایک آزاد ملک ہے۔ دنیا میں ہر آزاد ملک کا اپنا قومی پرچم، قومی ترانہ اور قومی نشان ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کا بھی قومی پرچم، قومی ترانہ اور قومی نشان ہے۔ ہمارے قومی پرچم کو ترنگا کہا جاتا ہے۔ جن گن من..... ہمارا قومی ترانہ ہے اور اشوک چکر کا نشان ہمارا قومی نشان ہے۔

ہمارا قومی پرچم:

نقشہ میں دیے گئے قومی پرچم کو دیکھیے۔ اس پرچم میں تین رنگ ہیں۔ پرچم کے اوپری حصہ کا رنگ نارنگی، نیچے کے حصے کا رنگ سفید اور نیچے کے حصے کا رنگ سبز ہے۔ نیچے میں سفید رنگ کے اوپر ایک چکر ہے۔ اس کا رنگ گہرا نیلا ہے۔ اس میں ۲۴ لکیریں ہیں۔ ہمارے قومی پرچم میں تین رنگ ہونے کی وجہ سے اس کا نام ترنگا ہے۔ یہ مستطیل نما ہے۔ اس کی لمبائی چوڑائی سے ڈیڑھ گنا ہے۔ مثال کے طور پر لمبائی ۱۵ میٹر ہو تو چوڑائی ۱۰ میٹر ہوگا۔ قومی پرچم ہمیں کیا سبق دیتا ہے نیچے کے خانوں میں دیکھیے:

قومی پرچم کے مختلف حصے	رنگ	سبق حاصل ہوتا ہے
اوپری حصہ	نارنگی	بہادری، ایثار
نیچے کا حصہ	سفید	سچائی، امن، پاکیزگی
نیچے کا حصہ	سبز	ترقی، محنت، بھروسہ
چکر	گہرا نیلا	انصاف، مذہب، ترقی

۲۲ جولائی ۱۹۴۷ء کو ہمارے ملک کے ودھائیک سبھانے اسے قومی پرچم کی اہمیت دی ہے۔ اسی دن سے اسے قومی پرچم کے طور پر مانا گیا ہے۔ اس نے ہمارے اندر وحدت اور بھائی چارگی لا دیا ہے یہ ہمارے ملک کی عظمت ہے:



دیے گئے قومی پرچم میں صحیح رنگ بھریئے۔ قومی پرچم کو لہرانے کے دوران کچھ قانون کو ماننا پڑتا ہے۔ اسے معلوم کریں۔

- ۱۔ اس کا نارنگی رنگ اوپر رہے گا۔
- ۲۔ دوسرا کوئی بھی پرچم ہمارے قومی پرچم سے اونچا یا اس کے دائیں جانب نہیں ہوگا۔
- ۳۔ صرف قومی تہوار کے دن ہی قومی پرچم لہرایا جاتا ہے۔ اس پرچم کو کوئی بھی انسان عزت اور تعظیم کے ساتھ لہا سکتا ہے۔

۴۔ راشٹر پتی بھون، راج بھون، سمسند بھون، ودھان سبھا، عدالتِ عظمیٰ، سکرٹریٹ اور ضلع دفتر و دیگر سرکاری دفاتروں کی عمارتوں پر قومی پرچم ہر دن لہراتا رہتا ہے۔

۵۔ صدر ملک، نائب صدر، گورنر، سفیر، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ، اور کینیٹ وزیروں کی گاڑیوں میں قومی پرچم لہرایا جاتا ہے۔

۶۔ سورج طلوع ہونے سے غروب ہونے کے درمیان اسے لہرایا جاتا ہے۔ اور سورج غروب ہونے سے پہلے اسے عزت کے ساتھ اتار لیا جاتا ہے۔

۷۔ قومی پرچم لہراتے وقت چپ چاپ رہ کر تعظیم کے ساتھ اتاریں۔

۸۔ قومی پرچم کو کبھی بھی نیچے نہیں ڈالنا چاہیے۔

۹۔ پھٹے کٹے پرچم کو نہیں لہرانا چاہیے۔

۱۰۔ قومی سوگ مناتے وقت قومی پرچم کو نصف جھکا ہوا لہرائیں۔



ہمارا قومی ترانہ:

آپ لوگ ہر دن مدرسہ میں قومی ترانہ گاتے ہیں۔ اسے کس نے لکھا ہے جانتے ہیں؟ ان کا نام عالمی شاعر ربیندر ناتھ ٹیگور ہے۔ اسے گانے سے ہمارے دلوں میں وحدت و محبت کا خیال آتا ہے۔ مذہب، قوم، رنگ وغیرہ میں اختلاف ہونے کے باوجود ہم سب ہندوستانی ہیں۔ یہ خیال ہمارے دل میں مضبوط ہوتا ہے۔ اس ترانے کو گانے کے دوران ہم لوگ کئی ضابطے کو مانتے ہیں۔ آئیے وہ سب معلوم کریں۔

☆ سب لوگ بالکل سیدھے ہو کر کھڑے ہوں۔

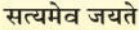
☆ اس دوران کوئی کسی سے بات چیت نہ کرے۔

☆ اسے 52 سیکنڈ میں صحیح تال اور میل میں گایا جائے۔

آئیے ہم سب مل کر قومی ترانہ گائیں اور یاد رکھنے کی عادت ڈالیں۔

قومی ترانہ



Three students, two boys and one girl, are smiling. They have green paint or face paint around their eyes and are wearing white shirts.

ہے۔ یہ ساری صفیں ہمارے ملک کے لوگوں کے کردار اور اخلاق پر اثر کرنی چاہیے۔

ہے اور قومی پھول کنول ہے۔



ہمارے پرچم کو چین کرنکالنے کو بولے۔

109



1- آپ کے مدرسہ میں منائیے جانے والے قومی تہوار کے نام نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

--

2- خالی گھر کو پر کیجیے:

علامت	قومی پرچم کا رنگ
بہادری	نارنگی
	سفید
	سبز

3- کالم ”الف“ کو کالم ”ب“ سے ملائیے:

”الف“	”ب“
قومی پرندہ	کنول
قومی پھول	اشوک
قومی جانور	مور
	باگھ (شیر)

4- خالی جگہوں میں صحیح جواب لکھیے:

- (i) ستیہ میوجینے کے معنی کیا ہیں؟
.....
- (ii) قومی ترانہ کتنے وقت کے درمیان گانا چاہیے؟
.....
- (iii) قومی ترانہ کس نے لکھا ہے؟
.....
- (iv) اشوک چکر سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
.....
- (v) قومی پرچم کی لمبائی اس کی چوڑائی سے کتنا گنا زیادہ ہے؟
.....
- (vi) ہمارے قومی پھول کا نام کیا ہے؟
.....

5۔ ایک یاد و جملوں میں جواب دیجیے:

(i) کن لوگوں کی گاڑیوں میں قومی پرچم لہراتا ہے؟

.....

.....

.....

(ii) قومی ترانہ گاتے وقت ہمارے دلوں میں کیا خیال آتا ہے؟

.....

.....

.....

(iii) کس وقت قومی پرچم کو نصف جھکا ہوا لہرایا جاتا ہے؟

.....

.....

.....

(iv) کسی بھی ملک کے قومی نشان کی کیوں ضرورت ہوتی ہے؟

.....

.....

.....



آپ کے لیے کام:
پرانے ڈاک ٹکٹ، لفافہ، اچل سکہ وغیرہ جمع کیجیے۔
مختلف کاپیوں میں چپکا کر حفاظت سے رکھیے۔

